سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2020

منگل،13۔اکتوبر2020

(یوم الثلاثہ،25۔صفر المظفر1442ھ)

سترہویں اسمبلی: پچیسواں اجلاس

جلد 25 : شمارہ 3

231

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،13-اکتوبر2020

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

1- چودھری افتخار حسین چھچھر: چوبرجی چوک تا LOS نالہ تک ملتان روڈ میں یوٹرن نہ ہونے کی وجہ سے ہر وقت ٹریفک جام رہتی ہے اور سرکاری ملازمین کو دفاتر آنے جانے اور ان کے بچوں کو سکول آنے جانے میں بڑی دقت پیش آتی ہے لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ چوبرجی گارڈن اسٹیٹ کالونی ملتان روڈ تا LOS نالہ تک فی الفور یوٹرن بنانے کے لئے اقدامات کئے جائیں تاکہ عوام الناس کو ٹریفک جام کی اذیت سے نجات مل سکے۔

232

2۔ سید حسن مرتضیٰ: پشاور سے کراچی تک ملک بھر میں موٹرویز موجود ہیں اور کروڑوں روپے روزانہ کی بنیاد پر ٹول ٹیکس کی مد میں حکومت کے خزانے میں جمع ہو رہے ہیں لیکن موٹرویز پر لائٹ اور CCTV کیمروں کی سہولت موجود نہیں ہے جس وجہ سے آئے روز رات کو موٹرویز پر ڈکیتیاں اور دیگر وارداتیں ہو رہی ہیں جس سے خصوصاً رات کو موٹرویز پر سفر کرنے والے لوگ انتہائی پریشان اور خوف زدہ ہیں لہٰذا یہ ایوان حکومت پاکستان سے اس امر کا پُرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ملک بھر میں موجود موٹرویز پر سولر لائٹ اور CCTV کیمرے لگائے جائیں تا کہ مسافروں کو احساس تحفظ ہو اور وہ بے خوف خطر اپنا سفر جاری رکھ سکیں۔

3۔ جناب محمد صفدر شاکر: حلقہ پی پی۔104 میں راجباہ کلیانوالہ بورالہ ڈویژن فیصل آباد پر واقع دیہات چک نمبر547، 549، 552، 553، 554، 555، 556، 501، 557اور558 عرصہ دو سال سے نہری پانی سے محروم ہیں اور غریب زمینداروں کو اپنی فصلوں کی کاشت میں بڑی مشکلات ہیں لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ ان چکوک میں نہری پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

4۔ محترمہ عنیزہ فاطمہ: یہ ایوان وفاقی حکومت کی جانب سے 94 جان بچانے والی ادویات کی قیمتیں بڑھانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے، حکومت پہلے ہی ادویات کی قیمتوں میں تقریباً400 فیصد اضافہ کر چکی ہے اور اب زندگی بچانے والی94 ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کر کے غریبوں سے سستے علاج کی سہولت بھی چھین لی گئی ہے۔ حکومت نے کینسر، ہارٹ اٹیک اور دوسری جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کر کے غریب عوام کے لئے بے پناہ مسائل کھڑے کر دیئے ہیں۔ ایمرجنسی میں استعمال ہونے والی ادویات کی قیمتوں میں کئی سو گنا اضافہ سے عوام میں شدید تشویش و اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت کی جانب سے ادویات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ کو مسترد کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ زندگی بچانے والی تمام ادویات کی قیمتوں میں اضافے کو فی الفور واپس لیا جائے۔

233

5۔ محترمہ مومنہ وحید: یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ ٹریکٹر ٹرالی پر رات کے وقت سریا اور لوہا لے جانے پر پابندی عائد کی جائے کیونکہ سریا اور لوہے ٹرالی سے باہر ہونے کی وجہ سے رات کے وقت نظر نہیں آتا جس وجہ سے موٹر سائیکل سوار اس سے ٹکرا کر موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں لہذا رات کو ٹریکٹر ٹرالی پر سریا لے جانے کے لئے SOP بنائے جائیں اور ان پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

235

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا پچیسواں اجلاس

منگل،13۔اکتوبر2020

(یوم الثلاثہ،25۔صفر المظفر1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں سہ پہر3بج کر44منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سردار دوست محمد مزاری منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالغفار شاکر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚۖ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا
فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝۳۳ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّ
فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ۝۳۴ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝۳۵ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا
تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۶

سُورَۃُ یٰسٓ آیات 33تا36

اور ایک نشانی ان کے لئے زمین مردہ ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا۔پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں(33)اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری کر دیئے(34) تا کہ یہ ان باغوں کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا تو پھر کیا یہ شکر نہیں کرتے ؟(35) وہ ذات پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے(36)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

لوگ تو گِرا کے خوش ہوئے
مصطفے ﷺ اُٹھا کے خوش ہوئے
خانہ خدا سے مصطفے ﷺ
سارے بُت گرا کے خوش ہوئے
ابو بکرؓ نبی ﷺ کے دین پر
سارا گھر لُٹا کے خوش ہوئے
پیارے مصطفے ﷺ حسینؑ کو
کاندھوں پر بٹھا کے خوش ہوئے
بے سہارا اور یتیم کو
وہ گلے لگا کے خوش ہوئے

جناب ڈپٹی سپیکر: جزاک اللہ۔

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

تعزیت

کراچی میں شہید ہونے والے

معتبر عالم دین مولانا عادل خان کے لئے دعائے مغفرت

جناب محمد الیاس: جناب سپیکر! پچھلے ہفتے کے دن کراچی میں ایک نہایت معتبر عالم دین شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر عادل خان جو نہایت ہی معتدل مزاج اور امن پسند انسان تھے، ان کا بڑا علمی مقام تھا، یہ ملیشیا کی یونیورسٹی میں لیکچرار بنے پھر پروفیسر بنے پھر وہیں پر ڈین بنے اور انہوں نے پچیس سال تک وہاں خدمات سرانجام دیں۔ اس وقت ناموس رسالت و ناموس صحابہ کی جو تحریک چل رہی تھی اس میں بھی ان کا بڑا مثبت اور مثالی کردار تھا۔ انہیں اور ان کے ڈرائیور کو شہید کر دیا گیا، ان کا بیٹا بھی شدید زخمی ہے۔

جناب سپیکر! میری درخواست ہے کہ شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر عادل خان اور ان کے ڈرائیور کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے ایک عرض کرنا چاہوں گا کہ حکومت نے صوبہ پنجاب کے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں درجہ چہارم کی ملازمتوں کے لئے اشتہار دیا ہے جس میں سوائے چنیوٹ کے تمام اضلاع کا ذکر ہوا ہے۔ اس وقت بھی صرف تحصیل چنیوٹ کے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں درجہ چہارم کی 105 سیٹیں خالی پڑی ہیں لیکن انہیں اشتہار میں شامل نہیں کیا گیا۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس سے وہاں کے عوام کے حقوق کی تلفی ہو گی لہٰذا مہربانی فرماتے ہوئے محکمہ تعلیم کو ہدایت کی جائے کہ اس فہرست پر نظر ثانی کرتے ہوئے چنیوٹ کا نام بھی شامل کیا جائے۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر شیخ الحدیث مولانا ڈاکٹر عادل خان کے لئے دعائے مغفرت کی گئی)

سوالات

(محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر: اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن کے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر1310 جناب محمد ارشد ملک کا ہے ان کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کو pending کیا جائے لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر1765 چودھری اشرف علی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر1798 محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر2140 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر2141 بھی محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 2397 جناب محمد جمیل کا ہے۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! On his behalf

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں، not on his behalf چودھری مظہر اقبال! نہیں sorry, they should be present them selves ذرا بزنس کو serious لیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر2690 جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر2692 بھی جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر2736 جناب یاسر ظفر سندھو کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا

ہے۔اگلا سوال نمبر3112 محترمہ شاہینہ کریم کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر3113 بھی محترمہ شاہینہ کریم کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر3302جناب محمد ارشد ملک کا ہے ان کی طرف سےrequest آئی ہے کہ میرے سوال کوpending کیا جائے لہٰذا ان کے سوال کوpending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر3307 محترمہ راحیلہ نعیم کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر3342جناب علی اختر کا ہے لیکن ان کی طرف سےrequest آئی ہے کہ میرے سوال کوpending کیا جائے لہٰذا اس سوال کوpending کیا جاتا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر!میں چند سیکنڈ لیٹ ہوا ہوں اور میرے سوالdispose of کر دیئے گئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آگے آپ کا سوال آیا تو دیکھ لیتے ہیں۔اگلا سوال نمبر3369جناب ممتاز علی کا ہے لیکن ان کی طرف سےrequest آئی ہے کہ میرے سوال کوpending کیا جائے لہٰذا اس سوال کوpending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر3428 محترمہ حنا پرویز بٹ کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر3697 محترمہ طحٰیا نون کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر3784 چودھری اختر علی کا ہے لیکن ان کی طرف سےrequest آئی ہے کہ میرے سوال کوpending کیا جائے لہٰذا اس سوال کوpending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر3880 محترمہ گلناز شہزادی کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کوdispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر3881 بھی محترمہ گلناز شہزادی کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر3905جناب ظہیر اقبال کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر3910 جناب صہیب احمد ملک کا ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔اگلا سوال نمبر4038چودھری اختر علی کا ہے لیکن ان کی طرف سےrequest آئی ہے کہ میرے سوال کوpending کیا جائے لہٰذا اس سوال

کوpending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر4086 سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کوdispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر4104 جناب ممتاز علی کا ہے لیکن ان کی طرف سے request آئی ہے کہ میرے سوال کوpending کیا جائے لہٰذا اس سوال کوpending کیا جاتا ہے۔ میرے خیال میں آج سارا pending day ہی لگ رہا ہے۔ اگلا سوال نمبر4115 محترمہ عائشہ اقبال کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر4193 محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر4290 جناب امان اللہ وڑائچ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر4294 جناب لیاقت علی خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر4338 سید عثمان محمود کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھیdispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال محترمہ عنیزہ فاطمہ کا ہے۔thanks God she is present. جی، محترمہ! سوال نمبر بولیں۔

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب سپیکر! سوال نمبر4386 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ میں ضلع وار صحت کارڈ کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*4386: **محترمہ عنیزہ فاطمہ:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اگست 2018 تا 30۔دسمبر 2019 کن کن اضلاع میں صحت کارڈ تقسیم کئے گئے ضلع وار تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) حکومت کے جاری کردہ صحت کارڈ کی افادیت کیا ہے اور اس کارڈ کو حاصل کرنے کے لئے کیا کیا شرائط رکھی گئی ہیں یہ صوبہ کے کن کن ہسپتالوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے؟

(ج) تحصیل دیپالپور کے کس کس قصبہ / دیہات کے لوگوں کو کتنے کارڈ جاری کئے گئے اور ان سے کتنے لوگ اپنا علاج مفت کروا سکے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کارڈ کوئی غریب کسی بھی پرائیویٹ یا سرکاری ہسپتال میں لے کر جاتا ہے تو اس سے -/1500 روپے ایڈوانس فیس وصول کی جاتی ہے اور اس کے بعد اس کو چیک کیا جاتا ہے تمام قسم کی ادویات بازار سے خریدنا پڑتی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت صوبہ کے تمام مستحق لوگوں میں صحت کارڈ تقسیم کرنے، صحت کارڈ ہولڈر سے ایڈوانس فیس وصول نہ کرنے اور ادویات مفت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صحت سہولت پروگرام کے تحت اب تک 5,165,121 خاندانوں میں صحت انصاف کارڈز تقسیم کئے گئے، ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	ضلع	خاندان کی تعداد
1	رحیم یار خان	297172
2	خانیوال	156487
3	نارووال	79993
4	سرگودھا	198658
5	لیہ	109476
6	بھکر	109026
7	خوشاب	64381
8	وہاڑی	111655
9	حافظ آباد	50043
10	بہاولپور	197169
11	میانوالی	73059
12	بہاولنگر	130562

13	لودھراں	97434
14	راجن پور	187295
15	ڈیرہ غازی خان	210627
16	مظفر گڑھ	375996
17	ملتان	252685
18	ننکانہ صاحب	66338
19	اٹک	87799
20	راولپنڈی	155825
21	جھنگ	126555
22	چنیوٹ	68287
23	فیصل آباد	292148
24	قصور	193733
25	ٹوبہ ٹیک سنگھ	83378
26	اوکاڑہ	164227
27	پاکپتن	91913
28	ساہیوال	119323
29	شیخوپورہ	117772
30	سیالکوٹ	118832
31	منڈی بہاؤالدین	60911
32	گجرات	100948
33	گوجرانوالہ	182414
34	جہلم	54154
35	چکوال	71279
36	لاہور	307567

(ب) صحت سہولت پروگرام معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات کو علاج معالجے کے تباہ کن اخراجات کی وجہ سے ہونے والے معاشی صدمے سے محفوظ رکھنے کے لئے ہسپتال میں داخلے کی صورت میں مفت علاج مہیا کرتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت اہل

خاندانوں کو معاشی رکاوٹ کے بغیر نہ صرف ثانوی بلکہ ترجیحی علاج کی سہولت (ہسپتال میں داخلے کی صورت میں علاج، ادویات اور تشخیصی ٹیسٹ) بھی مہیا کی جاتی ہے۔

اہلیت کا معیار

صوبے کی مستحق آبادی کو حکومت کے طے کردہ اہلیت کے معیار کے مطابق صحت انصاف کارڈ جاری کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام کے تحت، صرف وہی آبادی جن کا غربت سکور سروے (نیشنل سوشیو اکنامک رجسٹری / NSER) میں دستیاب معلومات کے مطابق پی ایم ٹی سکور 32.5 یا اس سے کم ہے ان کو صحت کارڈ مہیا کیا جارہا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ، سال 20-2019 میں، ہیلتھ کارڈ کی تقسیم میں توسیع کرتے ہوئے حکومت نے، غربت سکور کی شرط کے بغیر، نادرا کے ساتھ رجسٹرڈ معذور افراد اور ٹرانس جینڈر افراد کو پروگرام میں شامل کیا ہے۔

منتخب شدہ ہسپتال

صحت انصاف کارڈ رکھنے والے خاندانوں کو ہسپتال داخلے کی صورت میں علاج کی مفت سہولت مہیا کرنے کے لئے پنجاب بھر میں سرکاری و غیر سرکاری منتخب شدہ ہسپتالوں کی تعداد 235 ہے۔ ہسپتالوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اب تک 78,905 خاندان اپنا صحت کارڈ وصول کر چکے ہیں۔ خاندان کے تمام افراد جو نادرا کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں (جس میں خاندان کا سربراہ، شریکِ حیات اور غیر شادی شدہ بچے شامل ہیں) صحت سہولت پروگرام کی خدمات بِلا معاوضہ استعمال کر سکتے ہیں۔ 1110 افراد مفت علاج کی سہولت حاصل کر چکے ہیں۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ کسی بھی مریض سے کوئی ایڈوانس فیس وصول نہیں کی جاتی ہے۔ مزید برآں مستحق مریضوں کو ہسپتال سے آنے جانے کے لئے کرایہ بھی ادا کیا جاتا ہے۔

(ہ) صحت کارڈ کے تحت علاج کی سہولت مفت فراہم کی جاتی ہے۔ دورانِ علاج ہسپتال میں ادویات بھی مفت فراہمی کی جاتی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب سپیکر! I am satisfied with the answer

جناب ڈپٹی سپیکر: محترمہ! آپ جواب سے satisfied ہیں۔

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اگلا سوال نمبر 4406 محترمہ ربیعہ نصرت کا ہے۔۔۔ موجود نہیں لہٰذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4422 محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4425 بھی محترمہ کنول پرویز چودھری کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اب سوالات ختم ہوئے۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع گوجرانوالہ میں غیر قانونی اور نان کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*1765: **چودھری اشرف علی:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ میں غیر قانونی اور نان کوالیفائیڈ ڈاکٹروں کے کلینک کی ایک اندازے کے مطابق تعداد پانچ ہزار سے تجاوز کر چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن ان غیر قانونی کلینکس مالکان کے خلاف کارروائی میں ناکام ہو چکا ہے اور یہ عطائی زندگیوں سے کھیلنے لگے ہوئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بیشتر عطائی ہومیوپیتھک سرٹیفکیٹ حاصل کر کے ماہرین کے بورڈ آویزاں کر کے سادہ لوح شہریوں کی زندگیوں سے کھیل رہے ہیں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے عطائیت کے خاتمہ کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں اور ان اقدامات کی بدولت عطائیت پر کس حد تک قابو پا لیا گیا ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق گوجرانوالہ میں عطائیوں کی کل تعداد 2167 ہے جن میں سے اب تک پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی گوجرانوالہ نے 910 عطائیوں کے اڈے سربمہر کئے ہیں مزید برآں 291 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں اور مزید کے خلاف کاروائی جاری ہے۔ 910 عطائیوں کے اڈوں میں سے 836 ایلوپیتھک پریکٹس کرتے ہوئے پکڑے گئے 44 غیر قانونی دواخانے اور 30 بغیر رجسٹریشن ہومیوپیتھک کے اڈوں کو سیل کر دیا۔ ضلع گوجرانوالہ

میں اب تک 2 کروڑ سے زائد جرمانے کئے گئے ہیں اور 63 کیسز عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے اب تک پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے پنجاب بھر میں57,149 عطائیوں کے اڈوں کو چیک کیا جن میں سے22,980 عطائی کلینکس بند کئے گئے ہیں مزید بر آں 12,503 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں۔ جن کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے اب تک عطائیوں کو 46 کروڑ روپے سے زائد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ معزز ممبر اسمبلی کو کمیشن یقین دلاتا ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن دستیاب وسائل میں اپنے مقصد کے حصول تک یہ مہم جاری رکھے گا تاہم عوام الناس کی عملی شمولیت اس مہم کی کامیابی میں مزید معاون ہو سکتی ہے۔ کمیشن کے اس مقصد کے حصول میں کامیابی کے لئے حکومت کے دیگر اداروں کے مکمل تعاون کی ضرورت ہے علاوہ ازیں مستند ڈاکٹر حضرات و دیگر طبی ماہرین کی جانب سے عطائیت کی حوصلہ شکنی نہایت ضروری ہے تا کہ آئندہ کوئی غیر مستند شخص کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا نام اپنے مذموم کاروبار کو تحفظ دینے کے لئے استعمال نہ کر سکے۔

(ج) یہ درست نہ ہے چونکہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن قانون کے مطابق صرف ان ہومیو پیتھک کو رجسٹرڈ کرتا ہے جو وفاقی ادارہ نیشنل کونسل فار ہومیو پیتھک سے رجسٹرڈ ہوتا ہے۔ وہ اسی کے مطابق پریکٹس کرتا ہے اگر کوئی ہومیو پیتھک اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے allopathy پریکٹس کرتا ہوا پکڑا جائے تو ایسے کلینک کو PHC ایکٹ کے تحت سربمہر کر دیا جاتا ہے، اب تک 30 بغیر رجسٹریشن ہومیو پیتھک کے اڈوں کو سیل کر دیا گیا ہے۔ اب تک 291 عطائیوں نے اپنے کاروبار مستقل طور پر بند کر دیئے ہیں۔ 910 عطائیوں کے اڈوں میں سے 836 ایلو پیتھک پریکٹس کرتے ہوئے پکڑے گئے 44 غیر قانونی دواخانے اور 30 بغیر رجسٹریشن ہومیو پیتھک کے اڈوں کو سیل کر دیا۔ ضلع گوجرانوالہ میں اب تک 2 کروڑ سے زائد جرمانے کئے گئے ہیں اور 63 کیسز عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

(د) اب تک پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اور ڈسرکٹ گورنمنٹ / ضلعی ہیلتھ اتھارٹیز نے پنجاب بھر میں 57,149 عطائیوں کے اڈوں کو چیک کیا جن میں سے 22,980 عطائی کلینکس بند کئے گئے ہیں مزید بر آں 12,503 عطائیوں نے اپنے کاروبار بند کر دیئے ہیں۔ جن کے خلاف قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کی جانب سے اب تک عطائیوں کو 46 کروڑ روپے سے زائد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ معزز ممبر اسمبلی کو کمیشن یقین دلاتا ہے کہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن دستیاب وسائل میں اپنے مقصد کے حصول تک یہ مہم جاری رکھے گا تاہم عوام الناس کی عملی شمولیت اس مہم کی کامیابی میں مزید معاون ہو سکتی ہے۔ کمیشن کے اس مقصد کے حصول میں کامیابی کے لئے حکومت کے دیگر اداروں کے مکمل تعاون کی ضرورت ہے علاوہ ازیں مستند ڈاکٹر حضرات و دیگر طبی ماہرین کی جانب سے عطائیت کی حوصلہ شکنی نہایت ضروری ہے تاکہ آئندہ کوئی غیر مستند شخص کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا نام اپنے مذموم کاروبار کو تحفظ دینے کے لئے استعمال نہ کر سکے۔ مزید بر آں حکومت پنجاب اور فلاحی اداروں کی جانب سے سماجی و معاشی طور پر پسماندہ آبادیوں میں صحت کی معیاری سہولیات کی ارزاں اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی، عطائیت کے حتمی خاتمے کے لئے بھرپور کردار ادا کر رہا ہے۔

صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں نرسنگ سٹاف کی تعداد و الاؤنسز سے متعلقہ تفصیلات

*1798: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کے ہسپتالوں میں نرسنگ سٹاف کی کل کتنی تعداد ہے ان کی پروموشن کا طریق کار کیا ہے؟

(ب) 1997 میں جو نرسنگ سٹاف بھرتی ہوئی تھیں ان میں سے کتنوں کی پروموشن ہو چکی ہے اور کتنوں کی پروموشن نہیں ہوئی جن کی پروموشن نہیں ہوئی ان کی وجوہات کیا ہیں نیز اس بیچ کی سنیارٹی لسٹ فراہم فرمائیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ نرسنگ سٹاف سے رات 8:00 سے صبح 8:00 بجے تک ڈیوٹی لی جاتی ہے اگر ہاں تو اس کے اضافی چارجز دیئے جاتے ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ سابقا حکومت نے جو 50 فیصد الاؤنس ایمر جنسی میں کام کرنے والی نرسنگ سٹاف کو دیا تھا وہ بند کر دیا گیا ہے؟

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نرسنگ سٹاف کو پروموشن دینے اور ایمر جنسی میں کام کرنے والی سٹاف کو 50 فیصد الاؤنس دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں نرسنگ سٹاف کی کل تعداد 24467 (بشمول گریڈ 16 سے گریڈ 20) ہے نرسنگ سٹاف سکیل نمبر 16 سے 17 اور سکیل نمبر 18 میں ترقی محکمانہ کمیٹی کے ذریعے اور سکیل نمبر 18 سے 19 اور 20 میں صوبائی سیلیکشن بورڈ کے ذریعے بحوالہ پنجاب نرسنگ سروس رولز 2014 کے تحت سنیارٹی، اہلیت کی بنیاد پر دی جاتی ہے۔

(ب) 1997 میں بھرتی ہونے والی چارج نرسز کی کُل تعداد 326 ہے جن میں سے بارہ چارج نرسز جو کہ مورخہ 26.02.1997 تک بھرتی ہوئی تھیں بطور ہیڈ نرس ترقی پا چکی ہیں اور ہیڈ نرسز کی 200 خالی اسامیوں پر بقیہ 314 میں سے 200 چارج نرسز کی DPC مورخہ 26.08.2020 کو ہو چکی ہے۔

(ج) ڈاکٹر، پیرامیڈکس کی طرح نرسنگ سٹاف کی معمول کی ڈیوٹی بھی تین شفٹوں میں ہوتی ہے جو صبح 8:00 سے دوپہر 2:00 بجے تک دوپہر 2:00 سے رات 8:00 بجے اور رات 8:00 سے صبح 8:00 بجے تک ہے۔ معمول کی ڈیوٹی ہونے کی بناء پر انہیں کوئی اضافی الاؤنس نہیں دیا جاتا۔

(د) ایمر جنسی ڈیپارٹمنٹ میں خدمات سر انجام دینے والے نرسنگ سٹاف کو پچاس فیصد الاؤنس بند نہیں کیا گیا۔

(ہ) وضاحت (ب) اور (د) میں موجود ہے۔

لاہور: جناح ہسپتال میں ڈاکٹرز
کی خالی اسامیوں پر بھرتی اوراخباری اشتہار سے متعلقہ تفصیلات

*2140: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور جناح ہسپتال میں اس وقت ڈاکٹرز کی کتنی اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ب) یہ اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج) جناح ہسپتال میں آخری دفعہ ڈاکٹرز کی بھرتی کب ہوئی تھی؟

(د) حکومت نے خالی اسامیوں پر بھرتی کے لئے آخری دفعہ اخبار میں اشتہار کب دیا؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جناح ہسپتال، لاہور میں میڈیکل آفیسرز (بی ایس۔17) کی 273اسامیاں موجود ہیں جن میں سے 165اسامیوں پر ڈاکٹرز تعینات ہیں اور حال ہی میں چالیس میڈیکل آفیسرز (بی ایس۔17) کی اسامیوں پر ایڈہاک بھرتی کی گئی ہے۔68اسامیاں میڈیکل آفیسرز (بی ایس۔17) تا حال خالی ہیں۔ علاوہ ازیں ڈاکٹرز کی251اسامیاں بی ایس۔18، بی ایس۔19اور بی ایس۔20 کی خالی ہیں جن پر پروموشن کئے ہوئے ڈاکٹرز تعینات کئے جاتے ہیں۔

(ب) یہ اسامیاں عرصہ دراز سے خالی ہیں تاہم ان اسامیوں پر وقتاً فوقتاً بھرتی ہوتی رہتی ہے۔

(ج) جناح ہسپتال، لاہور میں اکتوبر2019میں آخری دفعہ ایڈہاک پر بھرتی ہوئی تھی۔

(د) جناح ہسپتال، لاہور نے 26۔جولائی 2019میں میڈیکل آفیسرز (بی ایس۔17) کی خالی اسامیوں کی بھرتی کا آخری اشتہار دیا تھا۔اس کے علاوہ وومن میڈیکل آفیسر کی 1000اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے مشتہر کی گئیں جن کی تعیناتی کی سفارشات پنجاب پبلک سروس کمیشن سے بہت جلد متوقع ہے۔مزید برآں آٹھ سو سے زائد مختلف specialities کی خالی اسامیوں پر پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی کا عمل جاری ہے۔

لاہور میں کمیونٹی بیسڈ مینٹل سروسز کی سہولت فراہم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2141: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت کمیونٹی بیسڈ ہیلتھ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے لاہور کے اندر کمیونٹی بیسڈ مینٹل سروسز کی سہولت فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر ہاں تو منصوبہ کا آغاز کب تک شروع کر دیا جائے گا اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! حکومت کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے لاہور کے اندر کمیونٹی بیسڈ مینٹل سروسز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تاہم حکومت کے پاس تربیت یافتہ سکائٹرسٹ کی کمی کی وجہ سے فی الحال کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ سروسز فراہم نہیں کی جاسکتی۔ اس سلسلے میں ماہرین کی مدد سے کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ سروسز کے متعلق منصوبہ تیار کیا جائے گا۔ اس منصوبے کو مینٹل ہیلتھ اتھارٹی کی میٹنگ میں منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔

(ب) کورونا کی وجہ سے مینٹل ہیلتھ اتھارٹی کا اجلاس منعقد نہیں ہو سکا۔ اب پنجاب مینٹل ہیلتھ اتھارٹی کی میٹنگ مورخہ 13-اکتوبر 2020 کو منعقد کی جا رہی ہے۔ اس میٹنگ میں کمیونٹی بیسڈ مینٹل ہیلتھ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی تجاویز پر غور کیا جائے گا۔

بہاولنگر: میڈیکل کالج میں کلاسز کے اجراء

اور ایس این ای کے تحت اسامیوں کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

*2397: **جناب محمد جمیل:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ دور حکومت میں بہاولنگر میڈیکل کالج بہاولنگر کی منظوری ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج کی بلڈنگ کا90 فیصد سے زیادہ حصہ مکمل ہو چکا ہے اور رہائشی عمارات بھی مکمل ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس میں کلاسز کا اجراء نہیں کیا جارہا ہے جس کی وجہ یہاں پر ٹیچنگ کیڈر اور دیگر اسامیاں کا منظور نہ ہونا ہے؟

(د) کیا حکومت اس کالج میں کلاسز کا اجراء / داخلہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس طرح ساہیوال میڈیکل کالج اور رحیم یار خان میڈیکل کالج کی کلاسز کا اجراء کیا گیا تھا ان کی عارضی کلاسز ملتان اور بہاولپور میں ہوتی رہی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس کالج میں داخلہ کرنے کے لئے اس کالج کی SNE کے تحت اسامیاں منظور کرنے اور اس کی بقایا بلڈنگ کی تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کیونکہ یہ بیک ورڈ ایریا ہے یہاں پر جدید طبی سہولیات ناکافی ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) میڈیکل کالج سکیم کی منظوری مورخہ 16.10.2014 کو ہوئی

کل تخمینہ لاگت: 1726.798 ملین روپے

بلڈنگ پورشن: 1404.00 ملین روپے

ریونیو / میڈیکل آلات پورشن: 322.798 ملین روپے۔

(ب) کالج کی مین بلڈنگ کا تعمیراتی کام ابھی تک شروع نہ ہوا ہے۔ تاہم رہائشوں پر کام تکمیل کے قریب ہے جس میں کیفیٹریا، ہاسٹلز، رہائشی عمارات، بوائز ہاسٹلز، ڈاکٹر ہاسٹلز، گریڈ 1 سے گریڈ 20 تک کی رہائشی عمارات وغیرہ شامل ہیں۔ اس سکیم کے revised PC-I کا کل تخمینہ لاگت 2345.768 ملین روپے ہے۔ revised PC-I، محکمہ پی اینڈ ڈی کو بھیج دیا گیا تھا۔ جس کی PDWP مورخہ 01.09.2020 کو ہوئی ہے۔ جس میں محکمہ سے سکیم کی priority کے بارے میں پوچھا گیا۔

پی اینڈ ڈی کو مورخہ 08.10.2020 کو تحریری طور پر مطلع کر دیا گیا ہے کہ یہ سکیم محکمہ کی priority پر ہے لہٰذا اس کی منظوری دی جائے۔

(ج) چونکہ میڈیکل کالج کا منصوبہ زیرِ تعمیر ہے لہٰذا کلاسز کا اجراء ابھی تک نہ ہوا ہے اور نہ ہی ٹیچنگ کیڈر اور دیگر اسامیوں کی منظوری ہوئی ہے۔

(د) کالج کی بلڈنگ کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد PMDC ریگولیشنز اور مروجہ طریق کار SOPs کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔

(ہ) حکومت میڈیکل کالج کے منصوبہ کو جلد از جلد مکمل کرنا چاہتی ہے اور رواں مالی سال کے ADP میں اس منصوبہ کے لئے 50.000 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں جو کہ جاری بھی کر دیئے گئے ہیں۔ کالج کی بلڈنگ کے تعمیراتی کام شروع ہونے کے بعد SNE کی منظوری کا کام بھی ترجیحی بنیادوں پر کیا جائے گا۔

فیصل آباد: الائیڈ ہسپتال اور شہر کے ہسپتالوں میں مریضوں کے لئے لیب ٹیسٹ اور ادویات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*2690: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد اور فیصل آباد شہر کے کس کس ہسپتال میں HIV Aids کے کتنے مریضوں کا یکم جنوری 2019 سے آج تک علاج کیا گیا؟

(ب) ان مریضوں کے لئے اس شہر کے کس کس ہسپتال میں خصوصی وارڈ بنائے گئے ہیں، سٹاف اور ڈاکٹرز تعینات کئے گئے ہیں؟

(ج) ان مریضوں کے مرض کی تشخیص اور لیب ٹیسٹ کے لئے اس شہر کے کس کس ہسپتال میں خصوصی کاؤنٹر اور لیب بنائی گئی ہیں؟

(د) اس مرض کے مریضوں کے لئے کیا حکومت کے ہسپتالوں میں ادویات میسر ہیں تو ان مریضوں کو کون کون سی ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) فیصل آباد شہر کے ہسپتالوں میں کتنے مریضوں کا روزانہ علاج اس مرض کا کیا جا رہا ہے؟

(و) کیا حکومت اس مرض کے بڑھتے ہوئے اعداد و شمار کے پیش نظر اس بابت خصوصی مہم اس شہر میں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) الائیڈ ہسپتال:

الائیڈ ہسپتال فیصل آباد اور ڈویژن کے دیگر ہسپتالوں سے ایچ آئی وی کی سکریننگ کے بعد جو مریض رپورٹ ہوتے ہیں ان کو سپیشل کلینک جو کہ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام کے تحت کام کر رہا ہے کے سپرد کر دیا جاتا ہے، یہ سنٹر ایچ آئی وی کے علاج کے حوالہ سے تمام سہولیات مفت مہیا کر رہا ہے، یکم جنوری سے لے کر اب تک فیصل آباد ڈویژن اور گردونواح کے اضلاع سے 498 مریض رپورٹ ہوئے ہیں جن کے ڈبلیو ایچ او پروٹوکول کے تحت تصدیقی ٹیسٹ کئے گئے اور مثبت ٹیسٹ آنے والوں کو مفت ادویات مہیا کر دی گئی ہیں۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال:

اس ہسپتال میں یکم جنوری 2019 سے آج تک ایچ آئی وی / ایڈز کے 31 مریض رپورٹ ہو چکے ہیں اور ان کا علاج کیا جا رہا ہے۔

جنرل ہسپتال غلام محمد آباد:

اس ہسپتال میں ایچ آئی وی ایڈز کے علاج کی سہولت موجود نہیں ہے۔ تاہم اس مرض کے مریضوں کو الائیڈ ہسپتال منتقل / ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ب) الائیڈ ہسپتال:

ایچ آئی وی کے مریضوں کے لئے خصوصی وارڈ (آئسولیشن وارڈ) کی ضرورت نہیں ہوتی اور ان کا بیشتر علاج OPD میں کر دیا جاتا ہے۔ تاہم ضرورت پڑنے پر ان مریضوں کی بیماری کی نوعیت جانتے ہوئے متعلقہ وارڈ (میڈیکل یا سرجیکل) میں داخل کرا دیا جاتا ہے۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال:

متذکرہ مریضوں کو الائیڈ ہسپتال میں ریفر کر دیا جاتا ہے کیونکہ وہاں ایچ آئی وی سنٹر بنایا گیا ہے اور وہاں تمام سہولیات موجود ہیں۔

جنرل ہسپتال غلام محمد آباد:

اس مرض کے تمام مریضوں کو الائیڈ ہسپتال منتقل / ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ج) ڈی ایچ کیو ہسپتال:

یہ ہسپتال ایک تدریسی ادارہ ہے جو کہ فیصل آباد میڈیکل یونیورسٹی کے ساتھ منسلک ہے۔
یہاں پتھالوجی لیب میں یہ ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔

جنرل ہسپتال غلام محمد آباد:

اس ہسپتال میں ایچ آئی وی ایڈز کے مرض کی سکریننگ کی سہولت موجود ہے اور خصوصی کاؤنٹر بھی موجود ہے۔

(د) الائیڈ ہسپتال:

ایچ آئی وی ایڈز کے مریضوں کو سرکاری ہسپتالوں میں درج ذیل ادویات فراہم کی جاتی ہیں:

Tab. Lamivudine (150 mg), Tab. Kalerta (200/50), Tab. Didanosine (200 mg,) Tab Nevirapine (200 mg), Tab. Dolutegravir (400 mg), Tab. Efavirenz (600 mg). Tab.Tenefovir (300 mg), Tab. Zidovudine (300 mg) Tab. Abacavir (600 mg)

ڈی ایچ کیو ہسپتال:

ان مریضوں کے علاج کے لئے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں ایک سنٹر بنایا گیا ہے اِس لئے مریضوں کو وہاں ریفر کر دیا جاتا ہے۔

جنرل ہسپتال غلام محمد آباد:

اس مرض میں مبتلا مریضوں کو الائیڈ ہسپتال ریفر کر دیا جاتا ہے۔

(ہ) الائیڈ ہسپتال:

اس ہسپتال میں روزانہ 10 سے 15 مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

(و) الائیڈ ہسپتال:

- پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام، حکومتِ پنجاب کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اکتوبر 2019 میں سرنج سے نشہ کرنے والے افراد کے لئے فیصل آباد اور 4 دیگر متاثرہ اضلاع میں خصوصی کیمپ منعقد کرنے جا رہا ہے۔
- خواجہ سرا کمیونٹی کے لئے بھی فاؤنٹین ہاوس فیصل آباد اور فاروق آباد میں خصوصی سکریننگ کیمپ منعقد کیا جا رہا ہے۔

- فیصل آباد کی جیلوں میں قیدیوں کی سکریننگ کا عمل جاری ہے۔اس کے علاوہ پنجاب بھر کی 28 جیلوں میں سکریننگ کی جاچکی ہے۔
- عوام الناس بالخصوص طلباء کی آگاہی کے لئے فیصل آباد کی جامعات میں ایچ آئی وی / ایڈز سے متعلق آگاہی اور شعور بیدار کرنے کے لئے خصوصی پروگرام اور مہم چلائی جائے گی۔
- اس کے علاوہ ایچ آئی وی / ایڈز کے پھیلاؤ کے تدارک کے لئے سرکاری ہسپتالوں میں انتقال خون کے لئے، دانتوں کی جراحی کے لئے، عام جراحی کے لئے اور ڈائیلسز سے پہلے خون کا ٹیسٹ لازمی ایس او پی بنایا جارہا ہے جو بہت جلد لاگو ہو جائے گا۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال:

حکومتِ پنجاب محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کی ہدایات کی روشنی میں ڈی ایچ کیو ہسپتال میں تمام مریضوں کی ایچ آئی وی کی سکریننگ کی جاتی ہے، اور اس کے سدِباب کے لئے خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو کہ دارالامان اور دوسرے اداروں کا وزٹ کرتی ہیں اور لوگوں کو اس مرض کے متعلق آگاہی فراہم کرتی ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ ایچ آئی وی ایڈز کنٹرول سنٹر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد ان مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کررہا ہے۔

جنرل ہسپتال غلام محمد آباد:

اس مرض میں مبتلا مریضوں کو الائیڈ ہسپتال ریفر کر دیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: الائیڈ ہسپتال میں Hiv Aids مریضوں کے لئے سپیشلسٹ ڈاکٹر کی تعیناتی اور خصوصی کاؤنٹر بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*2692: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں Hiv Aids کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر دو وارڈ اس مرض کے مریضوں کے لئے مختص کئے گئے ہیں جہاں پر صرف ان کو مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس مرض کے مریضوں کے لئے یہاں پر اس مرض کے سپشلسٹ ڈاکٹر تعینات نہیں کئے گئے ہیں اور نہ ہی کوئی خصوصی کاؤنٹر بنایا گیا ہے اور تربیت یافتہ عملہ بھی تعینات نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان مریضوں کے لئے کوئی خصوصی لیب یا ٹیسٹوں کے لئے کاؤنٹر بنایا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت خصوصی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے؟

(ہ) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) فیصل آباد میں ایچ آئی وی ایڈز سے متعلقہ ایک سنٹر کام کر رہا ہے جو کہ مندرجہ ذیل خدمات سرانجام دے رہا ہے:

1۔ مفت علاج

2۔ مفت مشاورت اور تشخیص

3۔ بچوں میں ایچ آئی وی ایڈز سے منتقلی سے بچاؤ

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ایچ آئی وی ایڈز کے لئے خصوصی وارڈ (آئسولیشن وارڈ) کی ضرورت نہیں ہوتی، ان مریضوں کو نہ صرف ایچ آئی وی ایڈز کی مفت ادویات (اے آر وی) مہیا کی جاتی ہیں بلکہ کسی پیچیدگی کی صورت میں یا ضرورت پڑنے پر ہسپتال کے متعلقہ وارڈ میں داخل کروا دیا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست نہیں بلکہ اس کے برعکس ہمارے تمام سنٹرز بشمول الائیڈ ہسپتال میں سپیشلِسٹ ڈاکٹر کے ساتھ ساتھ تربیت یافتہ ماہر عملہ تعینات ہے جن کی ماضی میں کئی دفعہ ڈبلیو ایچ او کے قواعد کے مطابق ٹریننگ کروائی گئی اور یہ سلسلہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ اس کے علاوہ الائیڈ ہسپتال کی طرف سے بھی ماہر ڈاکٹرز تعینات ہیں تاکہ سکریننگ اور علاج معالجہ میں کسی قسم کی کمی نہ رہے۔

(ج) جی ہاں! مریضوں کے لئے ہمارے تمام سنٹر بشمول الائیڈ ہسپتال میں مریضوں کے لئے خصوصی لیب اور کاؤنٹر موجود ہیں جن پر تربیت یافتہ عملہ ان کی خدمت و راہنمائی کے لئے موجود رہتا ہے۔

(د) ایچ آئی وی ایڈز کے مرض کی روک تھام اور آگاہی کے لئے پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام نے ماضی میں سیمینار، میڈیکل کیمپ اور آگاہی سیشن کا انعقاد کرواتا رہا ہے اور مستقبل میں بھی مزید جذبہ کے ساتھ ایسے پروگرام کروانے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ عوام الناس کو ایچ آئی سی ایڈز سے متعلق مکمل آگاہی فراہم ہوتی رہے اور اس مرض سے جڑے منفی توہمات کا خاتمہ ہو۔

(ہ)

- جنوری 2019 میں سرنج سے نشہ کرنے والے افراد کے لئے خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں مفت ایچ آئی وی ایڈز، ہیپاٹائٹس بی سی، اور سفلس سے متعلق مفت تشخیص علاج اور ادویات کی سہولت فراہم کی گئیں۔
- دسمبر 2018 میں ورلڈ ایڈز ڈے کی مناسبت سے ایک خصوصی واک کا اہتمام کیا گیا جس میں ہسپتال عملہ اور سوِل سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔
- ستمبر 2018 میں خواجہ سراؤں کے لئے خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں خواجہ سرا کمیونٹی کو مفت ایچ آئی وی ایڈز، ہیپاٹائٹس بی سی اور سفلس سے متعلق مفت تشخیص، علاج اور ادویات کی سہولیات فراہم کی گیئں۔
- مارچ 2018 میں پنجاب کی 38 جیلوں کی طرح فیصل آباد میں بھی 4551 قیدیوں کو مفت سکریننگ علاج اور ادویات کی سہولیات فراہم کی گئیں۔
- مارچ 2017 میں فیصل آباد ٹرک اڈا پر ٹرک ڈرائیور حضرات کے لئے خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 300 بس ڈرائیورز کو تشخیص، علاج اور ادویات کی مفت سہولت فراہم کی گئی۔
- اگست 2017 میں فیصل آباد بس سٹینڈ پر بس ڈرائیور حضرات کے لئے خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 2300 بس ڈرائیورز کو تشخیص، علاج اور ادویات کی مفت سہولت فراہم کی گئی۔

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ اقوام متحدہ کے ایس ڈی جیز کے مطابق ایچ آئی وی کی شرح پنجاب میں 0.1 فیصد سے کم ہونی چاہئے جبکہ پنجاب میں یہ شرح 0.1 فیصد سے کم ہے اور یہ کہ پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے اہداف کو کامیابی سے حاصل کر رہا ہے۔

سرگودھا: چلڈرن ہسپتال کی تعمیر کے لئے فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

***2736: جناب یاسر ظفر سندھو:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا میں حکومت نے چلڈرن ہسپتال بنانے کی منظوری دی تھی؟

(ب) کیا اس ہسپتال کو بنانے کے لئے حکومت فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) اس ہسپتال کی موجودہ پوزیشن کیا ہے؟

(د) کیا حکومت اس ہسپتال کو جلد از جلد ڈویژنل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے لیول پر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ چلڈرن ہسپتال سرگودھا کی کوئی سکیم ابھی تک نہیں بنی۔ تاہم حکومت تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹر چلڈرن ہسپتال بنانے کا مرحلہ وار منصوبہ رکھتی ہے۔ اس وقت چلڈرن ہسپتال لاہور، ملتان اور فیصل آباد میں قائم ہو چکے ہیں۔ بقایا ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز پر وسائل کی دستیابی کے بعد چلڈرن ہسپتال بنائے جائیں گے۔

(ب) جی ہاں! حکومت ہر ڈویژنل لیول پر مرحلہ وار چلڈرن ہسپتال بنانے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ تاہم اس وقت وسائل کی کم دستیابی کی وجہ سے یہ ممکن نہ ہے۔

(ج) یہ منصوبہ ابھی ADP 2020-21 میں شامل نہ ہے۔

(د) اس کا جواب جز (ب) میں دے دیا گیا ہے۔

ڈیرہ غازی خان: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں ڈینٹسٹ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3112: **محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں کتنے ڈینٹسٹ ہیں اور کتنی ڈینٹل ٹیبلز ہیں؟

(ب) کیا ڈینٹل آلات کو مکمل اسٹرلائزیشن کی جاتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ہسپتال ہذاء میں ڈینٹسٹ کی تعداد تین ہے اور دو ڈینٹل چیئر ہیں۔

(ب) جی ہاں! ڈینٹل آلات کی روزانہ کی بنیاد پر اسٹرلائزیشن کی جاتی ہے۔

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں
ڈاکٹرز اور نرسز کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3113: **محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں کتنے ڈاکٹرز اور نرسز کی سیٹیں خالی ہیں؟

(ب) حکومت ان کو کب تک پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) اس وقت ہسپتال ہذا میں ڈاکٹرز کی 93 اور نرسز کی 189 سیٹیں خالی ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں اخبار میں اشتہار کے ذریعے ڈاکٹرز اور نرسز کی بھرتی کا عمل جاری ہے، وومن میڈیکل آفیسر کی 1000 اسامیاں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے مشتہر کی گئیں جن کی تعیناتی کی سفارشات پنجاب پبلک سروس کمیشن سے بہت جلد متوقع ہے۔

لاہور: پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*3307: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ لاہور میں پانی صاف کرنے کا فلٹریشن پلانٹ لگایا گیا ہے مینٹل ہسپتال کے مریضوں کے علاوہ تمام ملازمین بھی یہ صاف پانی استعمال کرتے ہیں؟

(ب) یہ پلانٹ کافی عرصہ سے خراب حالت میں ہے کیا حکومت اس فلٹریشن پلانٹ کو چلانے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ہسپتال ہذا میں پانی صاف کرنے کے لئے چار فلٹریشن پلانٹ موجود ہیں جو کہ فعال ہیں، ان کے علاوہ ہر یونٹ میں مریضوں کے لئے الیکٹرک واٹر کولر بھی موجود ہیں جن سے مریض باقاعدگی سے صاف پانی استعمال کر رہے ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں ایک عدد فلٹریشن پلانٹ جو کہ ناکارہ ہو چکا تھا اس کے بالکل ساتھ نیا فلٹریشن پلانٹ نصب ہے۔

پنجاب میڈیکل فیکلٹی کے قیام، اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3428: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میڈیکل فیکلٹی لاہور کب سے قائم ہے اس کے نوٹیفکیشن کی کاپی فراہم کی جائے؟

(ب) پنجاب میڈیکل فیکلٹی میں کل کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں ان میں کتنی پُر اور کتنی کب سے خالی ہیں؟

(ج) پنجاب میڈیکل فیکلٹی میں کس کس شعبہ میں داخلہ لیا جاتا ہے اور اس کے امتحان کا کیا طریق کار ہے؟

(د) پچھلے دو سالوں کے دوران ایڈمشن کی مد میں کتنی آمدن ہوئی، تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) سٹیٹ میڈیکل فیکلٹی 1916 میں میڈیکل اینڈ ڈینٹل ڈگری آرڈیننس کے تحت معرض وجود میں آئی۔ بیسویں صدی کے آغاز میں ایم بی بی ایس ڈاکٹرز کی کمی کو پورا کرنے کے لئے سٹیٹ میڈیکل فیکلٹی نے ایک تین سالہ ڈپلومہ متعارف کروایا جس کا نام LSMF تھا جس کو بعد میں PMDC نے رجسٹرڈ کیا۔ 1947 کے بعد اس کو ویسٹ پاکستان سٹیٹ میڈیکل فیکلٹی کا نام دیا گیا۔ یہ ایک خود مختار ادارہ ہے۔"موجودہ" پنجاب میڈیکل فیکلٹی محکمہ صحت کے نوٹیفکیشن نمبر SO(TIBB)9-40/85 بتاریخ 03.07.1986 کے تحت معرضِ وجود میں آئی۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب میڈیکل فیکلٹی میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 45 ہے۔ اس وقت 15 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب میڈیکل فیکلٹی درج ذیل ٹیکنیکل شعبہ جات میں ڈپلومہ کورسز کے اپنے سے الحاق شدہ اداروں میں امتحانات لیتی ہے:

1.	ڈسپنسر	ایک سالہ
2.	ڈینٹل ٹیکنیشین	دوسالہ
3.	میڈیکل لیب ٹیکنیشین	دوسالہ
4.	آپریشن تھیٹر ٹیکنیشین	دوسالہ
5.	ریڈیوگرافی اینڈ امیجنگ ٹیکنیشین	دوسالہ
6.	آفتھالمک ٹیکنیشین	دوسالہ
7.	فزیوتھراپی ٹیکنیشین	دوسالہ
8.	ڈائیلسز ٹیکنیشین	دوسالہ
9.	نیوکلیئر میڈیسن ٹیکنیشین	دوسالہ
10.	پبلک ہیلتھ ٹیکنیشین	دوسالہ

11. سی ڈی سی سپروائزر	چار ماہ
12. ویکسینیٹر	چار ماہ

پنجاب میڈیکل فیکلٹی ایک امتحانی ادارہ ہے۔ جو اُن اُمیدواران کا امتحان لیتا ہے جو پنجاب میڈیکل فیکلٹی سے الحاق شدہ گورنمنٹ / پرائیویٹ اداروں میں مندرجہ بالا پیرا میڈیکس کورسز مکمل کرتے ہیں۔

(د) پچھلے دو مالی سالوں میں امتحانی فیس کی مد میں وصول ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:

مالی سال	مالی سال
2017-18	2018-19
34,372,055/-	38,859,606/-

سموگ سے متاثرہ شخص کی بحالی صحت پر خرچ سے متعلقہ تفصیلات

*3697: **محترمہ طحیا نون:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور میں سموگ سے متاثرہ فی شخص کی بحالی صحت پر آنے والے خرچ کی تفصیل اور یہ سموگ کن بیماریوں کا موجب بن رہی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

سموگ سے جو جو بیماریاں جنم لیتی ہیں ان میں سے چند کی تفصیل درج ذیل ہے:

Asthma(دمہ)،Stroke(فالج)،IHD(دل کے پٹھوں کی بیماریاں)،ARI (سانس کی مختلف بیماریاں)،Acute Conjunctivitis(آشوبِ چشم)۔ مختلف بیماریوں کا علاج مختلف ہسپتالوں میں کیا جاتا ہے اور مختلف اقسام کی بیماریوں کی وجہ سے اخراجات کا تعین کرنا مشکل ہے۔

گورنمنٹ خواجہ صفدر میڈیکل کالج سیالکوٹ
میں کلاس وار طالب علموں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3880: **محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ خواجہ صفدر میڈیکل کالج سیالکوٹ میں کلاس وار طالب علموں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) اس کالج میں ایم بی بی ایس کے علاوہ اور کس کس ڈگری / ڈپلومہ کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(ج) اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر میں کتنی اسامیاں عہدہ اور گریڈ وار ہیں کتنی اسامیاں پُر اور کتنی عہدہ وار خالی ہیں؟

(د) اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر کے تعینات ڈاکٹرز کا عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ہ) اس کالج کا سال 19-2018 کا بجٹ مد وار بتائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) اس کالج میں طالب علموں کی کلاس وار تعداد درج ذیل ہے:

-1	پہلا سال	101
-2	دوسرا سال	104
-3	تیسرا سال	102
-4	چوتھا سال	99
-5	پانچواں سال	107
ٹوٹل	تعداد	513

(ب) اس کالج میں ایم بی بی ایس کے علاوہ مختلف مضامین میں پوسٹ گریجویٹ ڈگری اور ڈپلومہ بھی کروایا جاتا ہے۔ جیسے کہ ایم ایس سرجری، گائنی اینڈ اوبس، آرتھو، نیورو سرجری، پیڈز، میڈیسن وغیرہ۔

(ج) اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر کی تمام اسامیاں پُر اور خالی عہدہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اس کالج میں ٹیچنگ کیڈر کے تعینات ڈاکٹرز کا عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس کالج کو سال2019-2018 میں -/585,664,000روپے مہیا کئے گئے۔

سیالکوٹ میں پرائیویٹ میڈیکل کالجز کی تعداد اور الحاق سے متعلقہ تفصیلات

*3881: **محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے پرائیویٹ میڈیکل کالجز کس کس نام سے کام کر رہے ہیں اور یہ کس کس یونیورسٹی اور ہسپتال سے الحاق شدہ ہیں؟

(ب) کتنے کالجز پی ایم ڈی سی سے منظور شدہ اور الحاق شدہ ہیں؟

(ج) کون کون سے کالجز یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز لاہور سے الحاق شدہ ہیں؟

(د) ان کالجز کی منظوری کب ہوئی تھی؟

(ہ) ان کالجز میں ٹیچنگ کیڈر کی بھرتی کون کرتا ہے؟

(و) ان کالجز میں داخلہ لینے کا طریق کار کیا ہے؟

(ز) کیا ان کالجز میں داخلہ کی مانیٹرنگ کا اختیار حکومت کے پاس ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) سیالکوٹ میں دو پرائیویٹ میڈیکل کالجز کام کر رہے ہیں۔

1. **سیالکوٹ میڈیکل کالج، سیالکوٹ (ادریس ہسپتال، سیالکوٹ)**
2. **اسلام میڈیکل کالج، سیالکوٹ (اسلام ٹیچنگ ہسپتال، سیالکوٹ)**

ان تمام کالجز کا الحاق یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور سے ہے۔

(ب) مندرجہ بالا تمام کالج پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے منظور شُدہ ہیں۔

(ج) مندرجہ بالا تمام کالج یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور سے الحاق شُدہ ہیں۔

(د)

1. سیالکوٹ میڈیکل کالج، سیالکوٹ (سیشن 16-2015)
2. اسلام میڈیکل کالج، سیالکوٹ (سیشن 11-2010)

(ہ) ان کالجز میں بھرتیاں کالجز خود کرتے ہیں۔ تاہم تمام فیکلٹی ممبرز کی پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل سے رجسٹریشن لازمی ہے۔ جو پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے مرتب کردہ فیکلٹی اپائنٹمنٹس ریگولیشنز میں دیئے گئے تعلیمی معیار اور تجربے کے تابع ہے۔

(و) 2018 سے تمام کالجز میں داخلے سنٹرالائزڈ ہیں۔ داخلے پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے ضوابط کے مطابق ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور داخلہ ٹیسٹ لیتی ہے اور پھر میرٹ پر داخلے کرتی ہے۔

(ز) 2018 سے تمام کالجز میں داخلے سنٹرالائزڈ ہیں اور یہ کام یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز، لاہور پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کے قوانین کے تحت قائم شُدہ پراونشل ایڈمیشن کمیٹی کے زیرِ نگرانی کرتی ہے، جس میں سیکرٹری ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن کی نمائندگی بھی شامل ہے۔

بہاولپور: سول ہسپتال جھنگی والا روڈ میں ایم ایس کی عدم تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*3905: **جناب ظہیر اقبال:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سول ہسپتال جھنگی والا روڈ بہاولپور جو کہ 450 بیڈز کا ہسپتال ہے مگر اس کا ایم ایس نہیں ہے؟

(ب) بغیر ایم ایس کی تعیناتی کے یہاں کی ایڈمنسٹریشن کون چلا رہا ہے؟

(ج) اس کے انتظامی اور مالی اخراجات کی کون نگرانی کرتا ہے؟

(د) کیا حکومت جلد از جلد اس ہسپتال کا ایم ایس تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسکینڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست نہ ہے، سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے نوٹیفکیشن NO.SO(GC-I)4-1/2018 مورخہ 17۔اپریل 2019 کے تحت ڈاکٹر محمد یوسف رانا کو میڈیکل سپرنٹنڈنٹ تعینات کر دیا گیا ہے۔

(ب) تعینات کردہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ہسپتال کے انتظامی امور چلا رہا ہے۔

(ج) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ انتظامی امور کی نگرانی کرتا ہے اور مالی اخراجات کی نگرانی کے لئے قائدِاعظم میڈیکل کالج میں تعینات کردہ ڈائریکٹر فنانس کرتا ہے۔

(د) اس جُز کا جواب جُز (الف) میں دے دیا گیا ہے۔

مینٹل ہسپتال لاہور کے لئے مختص اراضی پر نرسز ہاسٹل بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*3910: **جناب صہیب احمد ملک:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مینٹل ہسپتال لاہور کی سرکاری اراضی پر 100 بیڈز پر مشتمل lunatic ward کے لئے اراضی مختص کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ اراضی کو سروسز ہسپتال کی نرسز کے ہاسٹل کے لئے مختص کر دیا گیا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت نے مینٹل ہسپتال کی مذکورہ اراضی کس قاعدے، قانون اور پالیسی کے تحت سروسز ہاسپٹل کی نرسز کے ہاسٹل کے لئے مختص کر دی ہے جبکہ مذکورہ اراضی معذروں کے وارڈ کے لئے مختص کی گئی تھی تفصیلاً وضاحت فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسکینڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے اور اس اراضی پر 100 بیڈز پر مشتمل lunatic ward بنایا گیا تھا۔

(ب) جی نہیں! یہ درست نہیں ہے بلکہ lunatic ward عرصہ دراز سے قابلِ استعمال نہ تھا اور اس میں کوئی مریض داخل نہ تھا اس لئے lunatic ward کی عمارت کو ضروری مرمت کے بعد SIMS کی طالبات کے لئے عارضی طور پر ہاسٹل بنایا گیا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے مینٹل ہسپتال کی اراضی سروسز ہسپتال کو نہیں دی گئی بلکہ عارضی طور پر تعمیر شدہ lunatic ward کی عمارت ہاسٹل کے طور پر استعمال کی جارہی ہے، تاہم اس کی ملکیت Punajb Institute of Mental Health کے پاس ہے۔

رحیم یار خان: شیخ زید ہسپتال میں

بریسٹ کینسر کے مریضوں کے معائنہ اورآگاہی سے متعلقہ تفصیلات

*4086: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں روزانہ کتنے بریسٹ کے مریضوں کا معائنہ کیا جاتا ہے نیز بریسٹ کینسر کی آگاہی کے لئے محکمہ کی جانب سے ضلع رحیم یار خان میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور حکومت کون کون سے مزید اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

1. شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں شعبہ کینسر (Oncology Department) کام کر رہا ہے، جس میں ماہر ڈاکٹر روزانہ کی بنیاد پر کینسر کے مریضوں کا بالخصوص بریسٹ کینسر کے مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔
2. ہر سال مورخہ 4۔فروری بریسٹ کینسر ڈے (Breast Cancer Day) پر حکومتی ہدایات کی روشنی میں تقاریب منعقد کی جاتی ہے۔
3. (Oncology Department) شعبہ کینسر شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں سال 2009 تا 2019 کینسر کے 32,226 مریضوں کا معائنہ کیا گیا۔
4. جن میں سے 13255 بریسٹ کینسر (Breast Cancer) کے مریض تھے۔

5. شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 15بریسٹ کینسر (Breast Cancer) کے مریضوں کا معائنہ کیا جاتا ہے۔

6. کینسر (Cancer) کے مریضوں کی آگاہی کے لئے لیکچرز، تقاریب اور واک کا انتظام کیا جاتا ہے، نیز شعبہ کینسر کے ماہر ڈاکٹر مختلف گورنمنٹ کالجز برائے خواتین میں جا کر سکریننگ بھی کرتے ہیں۔

صوبہ بھر کے سرکاری و نجی ہسپتالوں میں علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*4115: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے سرکاری و نجی ہسپتالوں میں مریضوں کو فراہم کئے جانے والے معیاری علاج اور متعلقہ سہولیات کی یقینی فراہمی کا طریق کار کیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ کسی بھی مریض کے علاج میں احتیاطی تدابیر اور ادویات کی بجائے انجکشن کے استعمال کو ترجیح دی جاتی ہے؟

(ج) کیا ہسپتالوں اور فارمیسی میں ادویات کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ پنجاب میں سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں مریضوں کے علاج اور متعلقہ سہولیات کی معیاری فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے 2010 میں پنجاب میں ہیلتھ کیئر کمیشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔ صوبہ بھر کے سرکاری اور نجی ہسپتالوں کے لئے لازمی ہے کہ وہ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن کے ساتھ رجسٹرڈ ہوں اور لائسنس حاصل کریں۔ پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن اب تک 60ہزار سے زائد علاج گاہوں کو رجسٹرڈ کر چکا ہے جن میں سے 3ہزار سے زائد بڑے سرکاری اور نجی ہسپتال ہیں۔ ان ہسپتالوں میں فراہم کی جانے والی سہولیات کے معیار کو بہتر اور یقینی بنانے کے لئے پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن نے Minimum Service Delivery Standard (MSDS) وضع کئے اور

حکومتِ پنجاب کی باقاعدہ منظوری کے بعد ان کا اطلاق تمام سرکاری و نجی ہسپتالوں میں کیا جارہا ہے۔

(ب) معالجین کو واضح ہدایات ہیں کہ مریض کے علاج میں بہترین پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ادویات / انجکشن تجویز کریں۔ معالج کی تجویز کردہ ادویات اور انجکشن مریض کے علاج میں استعمال ہوتے ہیں۔ یہ درست نہ ہے کہ علاج میں انجکشن کو ترجیح دی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں! تمام سرکاری ہسپتالوں میں فارماسسٹ تعینات ہیں جو کہ ادویات کا مکمل ریکارڈ رکھتے ہیں۔

لاہور کے بڑے ہسپتالوں کے فضلہ کو جلانے کے پلانٹ کی بندش سے متعلقہ تفصیلات

***4193: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری :** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر کے چار بڑے ہسپتالوں کو رقم کی عدم ادائیگی کے باعث فضلہ جلانے والا پلانٹ بند ہو گیا ہے کیونکہ نجی کمپنی کو ایک کروڑ20 لاکھ کی ادائیگی نہیں کی گئی؟

(ب) حکومت کب تک اس کمپنی کو ادائیگی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ لاہور کے مندرجہ ذیل چار بڑے ہسپتالوں کا خطرناک فضلہ باقاعدگی سے تلف کیا جارہا ہے، تفصیل درج ذیل ہے:

1. جناح ہسپتال، لاہور بذریعہ پرائیویٹ کمپنی(AT WASTE)
2. سر گنگارام ہسپتال، لاہور بذریعہ پرائیویٹ کمپنی(AT WASTE)
3. لیڈی ایچی سن ہسپتال، لاہور بذریعہ پرائیویٹ کمپنی(AT WASTE)
4. چلڈرن ہسپتال، لاہور بذریعہ ہسپتال کا اپنا انسنریٹر

جہاں تک نجی کمپنی کے بقایاجات کی ادائیگی کا مسئلہ ہے محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن کے ذمہ اس نجی کمپنی کی کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے۔

(ب) نجی کمپنی کا محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن کے ساتھ کوئی معاہدہ نہ ہے لہٰذا محکمہ ہذا کے ذمہ اس کی کوئی رقم واجب الادا نہیں ہے۔

گوجرانوالہ: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں
سہولیات کے فقدان اور مشینری کی عدم موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*4290: **جناب امان اللہ وڑائچ:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ میں صحت کی بنیادی سہولتیں میسر نہ ہیں؟

(ب) مذکورہ ہسپتال میں کون کون سی مشینری موجود ہے اور کون سی نہ ہے، مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ کی سہولت کافی ماہ سے نہ ہے؟

(د) مذکورہ ہسپتال میں کل کتنا سٹاف ڈیوٹی سر انجام دے رہا ہے کتنی اسامیاں پُر اور کتنی خالی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت ہسپتال ہذا میں الٹرا ساؤنڈ کی سہولت فراہم کرنے اور مسنگ فسلیٹیز کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں تقریباً 35 شعبہ جات فعال ہیں جو عوام کو بنیادی سہولتیں فراہم کر رہے ہیں جن میں ICU، ڈائیلسز جیسی جدید سہولت بھی شامل ہیں۔

(ب) ہسپتال ہذا میں تمام ضروری مشینری موجود ہے۔ جس میں Ultrasound, X- Ray اور CT Scan, MRI مریضوں کے مختلف ٹیسٹوں کے لئے PCR ٹیسٹ اور Hormonal Assay جیسی جدید سہولت سے آراستہ جدید پتھالوجی لیب شامل ہے۔ البتہ یہ اور دیگر ضروری مشینیں Provision of Missing Specialities for upgradation of DHQ/Teaching Hospital Gujranwala منصوبے میں شامل ہیں اور اس منصوبے کے تحت خریدی جائیں گی۔ ہسپتال میں موجود مشینری کی تفصیل پرچم (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) یہ بات درست نہ ہے۔ ہسپتال میں بارہ الٹراساؤنڈ مشینیں موجود اور مکمل طور پر فنکشنل ہیں۔ یہ مشینیں ریڈیالوجی، گائنی اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹس میں 7/24 کام کر رہی ہیں۔ پچھلے ماہ ہسپتال میں 7,167 الٹراساؤنڈ کئے گئے ہیں۔

(د) ہسپتال میں ڈاکٹرز، نرسز، پیرامیڈیکل اور سپورٹ سٹاف کی کل 1342 اسامیاں ہیں جس میں سے 1019 اسامیاں پُر ہیں جبکہ 323 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

	کل اسامیاں	پُر اسامیاں	خالی اسامیاں
نان گزٹیڈ اسامیاں	885	765	120
گزٹیڈ اسامیاں	457	254	203

(ہ) ہسپتال ہذا میں الٹراساؤنڈ کی سہولت پہلے سے موجود ہے۔ جہاں تک Provision of Missing Specialities for Upgradation DHQ/Teaching Hospital Gujranwala منصوبے کا تعلق ہے، تو یہ منصوبہ جاری و ساری ہے۔ جس پر اب تک 1912.012 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں، اس منصوبے کے تحت بننے والی OPD نے پچھلے سال جون سے کام شروع کر دیا ہے۔ جس میں تقریباً 400 مریضوں کا روزانہ علاج کیا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کو 2022 تک مکمل کرنے کا پلان ہے۔

سرگودھا: ڈی ایچ کیو ہسپتال میں
ہیڈ انجری کے مریضوں کی تعداد اوران کے آپریشن سے متعلقہ تفصیلات

***4294:جناب لیاقت علی خان:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال سرگودھا میں سال 2019 میں ہیڈ انجری کے کتنے مریض داخل ہوئے ان میں سے کتنے مریضوں کے آپریشن کئے گئے اور کتنے مریضوں کو دوسرے ہسپتالوں میں ریفر کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ہسپتال میں نیوروسرجن موجود ہونے کے باوجود ہیڈ انجری کے مریضوں کو لاہور کے ہسپتالوں میں ریفر کیا جاتا ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) سال 2019 میں مذکورہ ہسپتال سے کتنے ڈاکٹرز کو دوسرے ہسپتالوں میں تبادلہ کیا گیا ان کے نام عہدہ وار تفصیل فراہم فرمائیں؟

(د) مذکورہ ہسپتال میں تعینات ملازمین کے نام مع عہدہ گریڈ وار الگ الگ فراہم فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) سال 2019 میں ہیڈ انجری کے 3146 مریض ہسپتال میں آئے ہیں جن میں سے 2126 مریض نیوروسرجری کے وارڈ میں داخل کئے گئے ان میں سے 1020 مریض ریفر کئے گئے کیونکہ ان کو سرجری کے ضرورت تھی اور یہاں نیوروسرجری کا آپریشن تھیٹر آئی سی یو نہ ہے۔

(ب) ہسپتال ہذا میں صرف ایک نیورو سرجن موجود ہے۔ تاہم نیوروسرجری کا آپریشن تھیٹر اور آئی سی یو موجود نہ ہے لہٰذا ہیڈ انجری کے جن مریضوں کو سرجری کی ضرورت ہوتی ہے صرف ان کو لاہور ریفر کیا جاتا ہے۔

(ج) سال 2019 میں ڈاکٹر منیر احمد جو کہ اے پی ایم او (BS-19) میں کام کر رہے تھے ان کو پروموٹ کر کے گورنمنٹ نے پی ایم او جناح ہسپتال، لاہور ٹرانسفر کر دیا۔

(د) ہسپتال ہذا میں 75 میڈیکل آفیسرز / وومن میڈیکل آفیسرز / کنسلٹنٹس، اسی طرح 270 نرسز / ہیڈ نرسز اور 352 الائیڈ سٹاف تعینات ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

شیخ زید ہسپتال، رحیم یار خان میں ڈائیلسز مشینوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4338: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

شیخ زید ہسپتال، رحیم یار خان میں ڈائیلسز مشین کتنی ہیں اور روزانہ کتنے مریض ان سے مستفید ہوتے ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

شیخ زید ہسپتال، رحیم یار خان میں کُل 28 ڈائیلسز مشینیں موجود ہیں جو کہ 24/7 دکھی انسانیت کی خدمت میں معاون ہیں۔ شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں روزانہ اوسطاً 85 مریضوں کو ڈائیلسز کی سہولیات میسر کی جاتی ہیں۔

لاہور میو، سروسز اور گنگارام ہسپتالوں میں آنکھوں کے معائنہ کی مشینوں کی تعداد اور ان کی حالت سے متعلقہ تفصیلات

*4406: **محترمہ ربیعہ نصرت:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میو ہسپتال، سروسز ہسپتال اور سر گنگارام ہسپتال لاہور میں آنکھوں کے معائنے کے لئے کتنی مشینیں موجود ہیں کتنی درست حالت میں ہیں اور کتنی مشینیں کب سے خراب پڑی ہوئی ہیں، مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

(ب) یکم اگست 2018 سے 12- فروری 2020 تک مذکورہ ہسپتالوں میں آنکھوں کے چیک اپ / معائنے کے لئے کتنی مشینیں خرید کی گئی ہیں۔ ان مشینوں پر کتنی لاگت آئی ہے اور ان سے آنکھوں کے کون سے ٹیسٹ کئے جا رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مشینوں میں اکثر مشینیں خراب پڑی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے مریضوں کو مجبوراًبازار سے ٹیسٹ کروانے پڑتے ہیں جس کی غریب آدمی سکت نہیں رکھتا؟

(د) یکم اگست 2018 تا یکم اگست 2020 تک مذکورہ ہسپتالوں میں آنکھوں کے کتنے مریضوں کا چیک اپ کیا گیااوران سے ٹیسٹوں کی مد میں کتنی رقم وصول ہوئی ہر ہسپتال کی الگ الگ مکمل تفصیل فراہم فرمائیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف)

گنگارام ہسپتال،لاہور:

سر گنگارام ہسپتال، لاہور میں آنکھوں کے معائنے کے لئے 70 مشینیں درست حالت میں موجود ہیں اور کوئی بھی مشین خراب حالت میں نہ ہے۔

میو ہسپتال،لاہور:

اس ہسپتال میں آنکھوں کے معائنے کے لئے کُل مشینوں کی تعداد 72ہے۔ یہ تمام مشینیں درست حال میں ہیں۔

سروسز ہسپتال،لاہور:

اس ہسپتال میں آنکھوں کے معائنے کے لئے 12 مشینیں موجود ہیں ۔ ان میں سے 10 مشینیں ٹھیک کام کر رہی ہیں اور دو خراب ہیں ان کی مرمت کا کام جاری ہے جو جلد ٹھیک ہو جائیں گی۔

(ب) **گنگارام ہسپتال،لاہور:**

یکم اگست 2018سے 12فروری 2020تک سر گنگارام ہسپتال، لاہور میں آنکھوں کے چیک اپ / معائنے کے لئے کوئی بھی مشین نہیں خریدی گئی۔

میو ہسپتال،لاہور:

یکم اگست 2018سے 12فروری 2020تک 3عدد مشینیں خریدی گئی ہیں جن کی لاگت -/3,245,000روپے ہے۔ ان مشینوں کی مدد سے Eye Ultrasound , VF Test, اورLensometry Test کئے جاتے ہیں۔

سروسز ہسپتال،لاہور:

یکم اگست 2018سے 12-فروری2020تک آنکھوں کے معائنے کے لئے کوئی نئی مشین نہیں خریدی گئی۔

(ج) سر گنگارام ہسپتال، لاہور اور میو ہسپتال، لاہور میں کوئی مشین خراب نہیں ہے، جبکہ سروسز ہسپتال،لاہور کی دو خراب مشینیں(Hess Screen)اور(Visual Field) ریپئر کروائی جارہی ہیں۔

(د) سر گنگارام ہسپتال،لاہور:

اس ہسپتال میں یکم اگست 2018 تا یکم جون 2020تک آنکھوں کے82,789مریضوں کاچیک اپ کیاگیا۔ تمام مریضوں کے ٹیسٹ فری کئے جاتے ہیں۔

میو ہسپتال،لاہور:

یکم اگست 2018 تا4جولائی 2020میو ہسپتال میں آنکھوں کے 259,780مریضوں کا چیک اپ کیاگیا۔ میو ہسپتال لاہور میں تمام آنکھوں کے ٹیسٹ مفت کئے جاتے ہیں۔

سروسز ہسپتال،لاہور:

یکم اگست 2018سے جون2020تک آنکھوں کے936,66مریضوں کاچیک اپ کیاگیا اور ان سے ٹیسٹوں کی مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی گئی۔ سروسز ہسپتال میں آنکھوں کے مریضوں کے تمام ٹیسٹ مفت کئے جاتے ہیں۔

صوبہ میں ذہنی امراض کے ہسپتالوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

***4422: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں ذہنی بیمار / امراض ذہنی مریضوں کے کل کتنے ہسپتال کام کر رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ بالا ہسپتالوں میں کل کتنے مریض ایڈمیٹ کرنے کی گنجائش موجود ہے؟

(ج) مینٹل ہسپتالوں میں کتنے ایسے مریض ہیں جو کہ لاوارثی کی زندگی بسر کر رہے ہیں؟

(د) کیا محکمہ مزید مینٹل ہسپتال قائم کرنے کاارادہ رکھتا ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) صوبہ بھر میں ذہنی امراض کے لئے مخصوص سرکاری ہسپتال پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ لاہور کے نام سے موجود ہے۔ صوبہ بھر میں پرائیویٹ ہسپتال جو کہ ذہنی امراض کے علاج کے لئے مخصوص ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. لاہور مینٹل ہیلتھ ایسوسی ایشن (فاؤنٹین ہاؤس) لاہور
2. لاہور مینٹل ہیلتھ ایسوسی ایشن (فاؤنٹین ہاؤس) شیخوپورہ
3. لاہور مینٹل ہیلتھ ایسوسی ایشن (فاؤنٹین ہاؤس) سرگودھا

مزید برآں صوبہ بھر کے تمام سرکاری ٹیچنگ ہسپتالوں میں ذہنی مریضوں کے علاج کی سہولیات سائیکاٹری ڈیپارٹمنٹس میں فراہم کی جارہی ہے۔

(ب) مذکورہ بالا ہسپتالوں میں 2201 مریضوں کو داخل کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

(ج) پنجاب انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں 59 لاوارث مریض زیر علاج ہیں۔

(د) رواں مالی سال 21-2020 میں مزید مینٹل ہسپتال کا قیام محکمہ کے منصوبہ میں شامل نہیں ہے۔

صوبہ میں بریسٹ کینسر کے علاج
کی سہولت سے آراستہ ہسپتالوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4425: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ نے بریسٹ کینسر کی بیماری سے متعلق صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں یونٹ قائم کر رکھے ہیں؟

(ب) صوبہ بھر کے کتنے ہسپتالوں میں بریسٹ کینسر سے متعلق علاج معالجہ کی سہولت موجود ہے؟

(ج) بریسٹ کینسر سے متعلق مریضوں کے سرکاری سطح پر کتنے آپریشن روزانہ کئے جاتے ہیں ویکسینیشن کتنے مریضوں کی فری کی جارہی ہے حکومت اور متعلقہ محکمہ مزید کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر ومیڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) پنجاب میں درج ذیل ٹیچنگ ہسپتالوں میں بریسٹ کینسر سے متعلق علاج معالجہ کی سہولیات موجود ہیں۔اور کینسر کے مخصوص یونٹ oncology unit قائم ہیں:

1۔ میو ہسپتال،لاہور	2۔ سر گنگارام ہسپتال،لاہور
3۔ جناح ہسپتال،لاہور	4۔ نشتر ہسپتال، ملتان
5۔ بے نظیر بھٹو ہسپتال، راولپنڈی	6۔ الائیڈ ہسپتال، فیصل آباد
7۔ بہاول وکٹوریہ ہسپتال، بہاولپور	

مزید برآں جہاں جہاں جنرل سرجری یونٹ قائم ہیں وہاں بریسٹ کینسرز کی سرجری کی جاتی ہے۔

(ب) صوبہ بھر کے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں مختلف اقسام کے کینسر (بشمول بریسٹ کینسر) کی سرجری کی سہولیات میسر ہیں۔ اس کے علاوہ کینسر کی تشخیص کے لئے ریڈیالوجی اور لیبارٹری ٹیسٹ کی سہولیات بھی مکمل طور پر فری مہیا کی جاتی ہیں۔ تاہم کینسر کے لئے مخصوص یونٹ / وارڈ صرف درج بالا ہسپتالوں میں قائم ہیں۔ مزید برآں میو ہسپتال، لاہور جناح ہسپتال، لاہور نشتر ہسپتال، ملتان الائیڈ ہسپتال، فیصل آباد میں ریڈیو تھراپی کی سہولیات بھی میسر ہیں۔

(ج) صوبہ بھر کے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں جہاں جہاں انکالوجی یونٹس اور جنرل سرجری کے وارڈز قائم ہیں ان میں روزانہ اوسطاً27 اور ماہانہ اوسطاً820 بریسٹ کینسر کے آپریشن کئے جاتے ہیں، اس ضمن میں مزید یہ بھی عرض ہے کہ بریسٹ کینسر کی کوئی ویکسین موجود نہ ہے۔ حکومتِ پنجاب کینسر کے مریضوں کے علاج کے بارے میں عملی اقدامات کر رہی ہے۔اس سلسلہ میں Early Breast Detection Clinics سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تحت ہسپتالوں میں قائم کئے جا رہے ہیں۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں

آپریشن تھیٹرز کی تعداد اور مشینوں سے متعلقہ تفصیلات۔

845: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں کتنے آپریشن تھیٹرز ہیں؟

(ب) ان آپریشن تھیٹرز میں کتنے laryngosocope ٹھیک اور کتنے خراب ہیں۔ کتنے sucker مشینز ٹھیک اور کتنی خراب ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) ہسپتال ہذا میں دس آپریشن تھیٹر ہیں۔ مزید چھ نئے modular آپریشن تھیٹر چھ ماہ تک مکمل ہو جائیں گے؟

(ب) ان آپریشن تھیٹر ز میں بائیس laryngosocope موجود ہیں، تمام فنکشنل ہیں اور sucker مشین کی تعداد 18 ہے جو کہ تمام فنکشنل ہیں؟

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان

میں سی ٹی سکین اور ایم آر آئی سے متعلقہ تفصیلات

846: محترمہ شاہینہ کریم: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈیرہ غازی خان میں سی ٹی سکین اور ایم آر آئی موجود ہیں تو کس حال میں ہیں اور ماہانہ کتنے مریض ان سے استفادہ کرتے ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):
ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈی جی خان میں پرانی سی ٹی سکین مشین خراب ہے اور اس کی مرمت کا کام جاری ہے۔ نئی سی ٹی سکین مشین اور ایم آر آئی مشین آچکی ہیں اور installation کے مراحل میں ہیں۔

صوبہ میں بائیو میڈیکل انجینئرز کی تعداد اور بھرتی سے متعلقہ تفصیلات۔

939: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کتنے سرکاری سطح پر بائیو میڈیکل انجینئرز موجود ہیں؟

(ب) بائیو میڈیکل انجینئرز کی بھرتی کس طرح کی جاتی ہے اور بائیو میڈیکل انجینئرز کی بھرتی کے لئے کم از کم تعلیم کتنی درکار ہوتی ہے؟

(ج) بائیو میڈیکل انجینئرز کے بنیادی فرائض کیا ہیں؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد):

(الف) سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیرِ انتظام صوبہ بھر میں 76 بائیو میڈیکل انجینئرز کام کر رہے ہیں۔ تفصیلات پرچم (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بائیو میڈیکل انجینئر کی بھرتی بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن مستقل بنیاد پر کی جاتی ہے اور اس کی تعلیم پرچم (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بائیو میڈیکل انجینئرز کے بنیادی فرائض کی تفصیلات پرچم (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر!۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحبہ! آپ تقریر کرنا چاہیں گی؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد) جناب سپیکر! تقریر نہیں بلکہ آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ I am very grateful to you. Thanks

(اذان عصر)

پوائنٹ آف آرڈر

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

تھانہ شاہدرہ لاہور میں درج بغاوت
کے مقدمہ کے حوالے سے وزیر قانون سے وضاحت کا مطالبہ

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں ایک انتہائی اہم معاملے کی جانب آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں کہ لاہور کے سی سی پی او جناب عمر شیخ نے پرسوں ایک بڑے seasoned and senior journalist رؤف کلاسرا کو انٹرویو دیا ہے۔ ان کا یہ انٹرویو میرے موبائل میں موجود ہے۔ I will give this interview to the respected Law Minister.

جناب سپیکر! چند دن پہلے فواد چودھری نے کہا تھا کہ تھانہ شاہدرہ میں بغاوت کا جو پرچہ درج ہوا ہے اس بارے میں وزیر اعظم کو پتا نہیں جبکہ جناب عمر شیخ سی سی پی او لاہور نے اپنے اس انٹرویو میں کہا ہے کہ بغاوت کا مقدمہ درج کرنے کے حوالے سے پہلے درخواست ڈی آئی جی (آپریشن) کے پاس آئی، انہوں نے مجھ سے رابطہ کیا، میں نے آئی جی صاحب سے رابطہ کیا اور آئی جی صاحب نے وزیر اعظم سے پوچھ کر کہا کہ پرچہ درج کیا جائے۔ یہ admitted fact ہے۔ اس انٹرویو کی ویڈیو میرے پاس موجود ہے۔ قانون شہادت کے تحت یہ admissible

evidence ہے۔ سپریم کورٹ کی اس حوالے سے بہت سی judgments موجود ہیں۔ اس نے کہا ہے کہ لاہور کا سارا میڈیا میرا دشمن بن چکا ہے۔ مجھ سے سوتیلا سلوک کیا جا رہا ہے اور میں صرف اپنی وسیب کے بندے کو انٹرویو دینا چاہتا ہوں۔ اس نے اپنے انٹرویو میں واضح طور پر کہا کہ وزیر اعظم کے کہنے پر بغاوت کا مقدمہ درج ہوا ہے۔

جناب سپیکر! میں معزز وزیر قانون کی توجہ اس طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں اور اگر وہ کہتے ہیں تو میں ابھی اپنے موبائل فون سے انہیں WhatsApp بھیج دیتا ہوں۔

جناب سپیکر! اس حوالے سے مجھے وزیر قانون کی طرف سے تھوڑی وضاحت چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون! کیا آپ پہلے یہ ویڈیو دیکھنا چاہتے ہیں؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں نے یہ ویڈیو دیکھی ہوئی ہے۔ اس حوالے سے میری گزارش یہ ہے کہ جس شخص نے یہ بیان دیا ہے پتا نہیں وہ اسے own بھی کرتا ہے یا نہیں کیونکہ یہ میڈیا کی رپورٹ ہے لیکن اس مقدمہ کے حوالے سے حکومت پاکستان اور حکومت پنجاب کی طرف سے categorically یہ کہا گیا ہے کہ گورنمنٹ کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جناب سپیکر! میرے معزز دوست مجھ سے بہتر اس بات کو سمجھتے ہیں کہ ایف آئی آر ایک First Information Report ہوتی ہے۔ کوئی بھی شخص تھانے میں جا کر درخواست دے تو اس کی ایف آئی آر درج کی جاتی ہے اور اس کے بعد قانون کے مطابق کارروائی ہوتی ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کرنی چاہتا ہوں کہ اس مقدمہ کے حوالے سے ایک سپیشل انوسٹی گیشن ٹیم بنائی گئی ہے اور اس ٹیم نے most probably ایک دو دن پہلے اپنی recommendations دی ہیں کہ تقریر کرنے والے کے علاوہ باقی لوگوں کا کوئی اہم role نہیں ہے لہٰذا ان کے نام اس مقدمہ سے delete کر دیئے جائیں۔ اس پر کارروائی ہو رہی ہے۔ آگے تفتیش ہوگی اور اس کا کوئی مناسب حل نکل آئے گا۔

جناب سپیکر! اس سٹیج پر یہ کہنا مناسب نہیں کہ فلاں کے کہنے پر یہ ایف آئی آر درج کی گئی کیونکہ ابھی تک تفتیش زیرِ عمل ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں انتہائی احترام کے ساتھ وزیر قانون سے عرض کروں گا۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ پتا نہیں سی سی پی او اپنے اس بیان کو own کرتا ہے یا نہیں۔ یہاں ایوان میں موبائل سے ریکارڈنگ سُنانے کی اجازت نہیں ورنہ میں ابھی ان کو یہ سُنوا دیتا۔ میرے پاس اس کی ویڈیو ریکارڈنگ موجود ہے۔ وہ خود بول رہا ہے تو پھر وہ اسے disown کیسے کر سکتا ہے؟ بات یہ نہیں ہے کہ مقدمہ خارج ہو جائے گا۔ ایسے مقدمات درج ہوتے رہتے ہیں اور فتوے آتے رہتے ہیں۔

جناب سپیکر! مولوی فضل حق جس نے قرارداد پاکستان پیش کی تھی اس کو بھی بعد میں غدار قرار دیا گیا تھا۔ نواب اکبر بگٹی جس نے پاکستان کی حمایت کی تھی اس کو جنرل مشرف نے پہاڑوں پر قتل کروا دیا تھا۔ ایسے مقدمات درج ہوتے رہتے ہیں اور فتوے تو یہاں پر بانٹے جاتے ہیں۔ محترمہ بے نظیر بھٹو (شہید)، ذوالفقار علی بھٹو (شہید) اور محترمہ فاطمہ جناح پر غداری کے مقدمات درج کئے گئے تھے۔ اسی طرح اب میاں محمد نواز شریف کے خلاف بھی غداری کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ کوئی پریشانی والی بات نہیں ہے۔ تاریخ ایسے مقدمات درج کروانے اور فتوے دینے والوں کے منہ پر سیاہی ملتی ہے اور ایسے لوگ کبھی سرخرو نہیں ہوتے۔

جناب سپیکر! بات صرف اتنی ہے کہ فواد چودھری کہہ رہا ہے کہ وزیر اعظم کو ٹیلیویژن سے پتا چلا کہ مسلم لیگ (ن) کے لوگوں کے خلاف غداری کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ان کو ٹیلیویژن یا کسی اور ذریعے سے ہی پتا چلتا ہے کہ وہ وزیر اعظم ہیں۔

جناب سپیکر! میں وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ کے بارے میں کوئی بات کر سکتا ہوں اور نہ ہی میں نے پہلے کبھی کی ہے کیونکہ میں ان کا بہت احترام کرتا ہوں لیکن ان کا سی سی پی او اپنے انٹرویو میں کہہ رہا کہ ہم نے جناب عمران خان کے کہنے پر بغاوت کا پرچہ درج کیا ہے۔ وہ اس اپنی ویڈیو کو کس طرح سے negate کر سکتا ہے؟ اس بارے میں وزیر قانون ذرا وضاحت فرما دیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وزیر قانون، جناب محمد بشارت راجہ نے اپنا point of view بتا دیا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! انہوں نے تو صرف یہ کہا ہے کہ مقدمہ زیر تفتیش ہے۔ اس بارے میں کیا تفتیش ہونی ہے؟ غداری کے اس مقدمہ میں وزیر اعظم آزاد کشمیر کا نام بھی شامل ہے جبکہ ان پر پاکستان کا PPC applicable ہی نہیں ہے۔

جناب سپیکر! ان کے دونوں بیان contradictory ہیں۔ فواد چودھری کہتا ہے کہ وزیر اعظم کو اس غداری کے مقدمے کا پتا نہیں ہے جبکہ سی سی پی او جو کہ متعلقہ پولیس آفیسر ہے اور اسی کی یہ ڈیوٹی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ آئی جی نے وزیر اعظم سے پوچھ کر پرچہ درج کرنے کا حکم دیا ہے۔ سی سی پی او کا اپنا انٹرویو میرے پاس موجود ہے۔ وہ اس انٹرویو میں تین دفعہ رویا بھی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! Irrespective of the fact کہ پرچہ درج کیسے ہوا میں اس بحث میں نہیں پڑتا۔ میں نے اس مقدمہ کی latest position کے بارے میں آپ کو آگاہ کیا ہے کہ باقی سارے نام اس مقدمہ سے delete کر دیئے گئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں، ٹھیک ہے۔ جی، سردار اویس احمد خان لغاری!

سردار اویس احمد خان لغاری: جناب سپیکر! میں دو دن کے لئے جنوبی پنجاب گیا تھا اور وہاں کے ایک بہت ہی اہم issue کے حوالے سے بات کرنی چاہتا ہوں۔ ہمارے علاقے جنوبی پنجاب میں آج کل چاول کی فصل harvest ہو رہی ہے۔ پورے جنوبی پنجاب، ڈیرہ غازی خان، راجن پور اور مظفر گڑھ میں چاول کی فصل harvest ہو رہی ہے اور اس کی جو hay یا پرالی ہوتی ہے اسے جلایا جا رہا ہے۔ بغیر سوچے سمجھے، کسی اجازت کے بغیر ہر ایکڑ کے اندر اس hay یا پرالی کے بڑے بڑے ڈھیروں کو آگ لگائی جا رہی ہے۔ اس سے بہت زیادہ دھواں اُٹھ رہا ہے اور سموگ کا ماحول پیدا ہو گیا ہے۔ جنوبی پنجاب کے بعد North Punjab میں rice کی فصل کی harvest ہو گی اور یہاں بھی rice کی پرالی کو آگ لگائی جائے گی اور یہ دھوئیں کے پہاڑ لاہور تک آتے جائیں گے۔ اس دھوئیں کی وجہ سے آج کل جنوبی پنجاب میں سانس لینا دُشوار ہو رہا ہے۔ یہ دھواں آہستہ آہستہ تخت لاہور کی طرف بھی آ جائے گا۔

جناب سپیکر! آج کی so-called حکومت کے لوگ پہلے اس حوالے سے الزام لگاتے تھے لیکن آج ان کو بھی اس معاملے کی سمجھ نہیں آرہی اور وہ اس جانب کوئی توجہ نہیں دے رہے۔ اس کی وجہ سے ایک بہت بڑا environmental issue پیدا ہو جائے گا۔ حکومت اس کو فوری طور پر روکے ورنہ ہم اگلے دو تین مہینے میں پھر کہیں گے کہ ہمارا قصور نہیں ہے بلکہ ہندوستان سے آنے والی آلودہ ہواؤں کی وجہ سے یہ سموگ پیدا ہوئی ہے۔ یہ ہندوستان کا قصور نہیں بلکہ اس موجودہ حکومت کا قصور ہو گا لہٰذا اس کو ابھی سے روکنے کی کوشش کریں۔

جناب سپیکر! میری دوسری humble request یہ ہے کہ جب تک دوبارہ صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس منعقد ہو گا تو most probably شوگر کین سیزن شروع ہو چکا ہو گا۔ ہم نے پچھلے سالوں میں شوگر ملز مالکان اور چینی کے issue پر بہت زیادہ شور سنا ہے۔

جناب سپیکر! آج بھی -/100 روپے فی کلو چینی فروخت ہو رہی ہے۔ غریب مارا جا چکا ہے۔ شوگر ملز مالکان آج تک protected ہیں۔ جناب عمران خان کی حکومت میں بھی شوگر ملز مالکان completely protected ہیں۔ شوگر ملز مالکان جس طرح سے پچھلے 72 سالوں میں protected تھے آج بھی ہیں۔

جناب سپیکر! ہم نے پچھلے سال سے باتیں سُنیں کہ کماد کے کاشتکار کو کم از کم اتنی آزادی ضرور ملے گی کہ وہ جس کو مرضی گنا بیچ سکے لیکن آج تک اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کے احکامات کے مطابق گڑ بنانے والی چھوٹی فیکٹریوں کو گُڑ بنانے اور دکانوں کو گُڑ بیچنے کی اجازت نہیں ہے تو ان لوگوں کے جو claims ہوتے تھے کہ ہم کیا کچھ کر لیں گے تو براہ مہربانی شوگر کین کے اس issue کو ضرور address کریں تاکہ کاشتکار اپنی مرضی کے process سے گنا بیچ سکیں۔ شوگر ملز مالکان کب سے ان کاشتکاروں کا خُون چُوستے آ رہے ہیں تو اس چیز کو بیٹھ کر address کر کے manage کیا جائے۔ شکریہ

تحاریک استحقاق

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، شکریہ۔ اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔ پہلی تحریک استحقاق نمبر 2020/26 محترمہ اُم البنین علی کی ہے۔ جی، محترمہ! اسے پیش کریں۔

دربار بی بی پاکدامن لاہور پر انتظامیہ کا معزز ممبران اسمبلی سے توہین آمیز روّیہ

محترمہ اُم البنین علی: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے تحریک استحقاق پیش کرتی ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ یکم محرم الحرام جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کو میں اپنی مہمان دوستوں عاصمہ ممدوٹ سابق ایم این اے، سیدہ فوزیہ بتول سابق ایم پی اے خیبر پختونخوا، تبسم انوار چیئرمین وومن ونگ چیمبر آف کامرس کے ہمراہ دربار بی بی پاکدامن لاہور میں غسل کی تقریب میں شرکت کے لئے گئی۔ اس سلسلہ میں، میں نے وزیراعلیٰ آفس سے وہاں کے چوکی انچارج کو فون کرایا۔ جب ہم نے وہاں پہنچ کر چوکی انچارج سے رابطہ کیا تو اس نے خود آنے کی بجائے چند اہلکاروں کی ڈیوٹی لگادی۔ اس دوران وہاں پر بہت زیادہ مردوں کا رش ہو گیا۔

جناب سپیکر! میں نے پولیس والوں سے کہا کہ ان مردوں کو باہر نکالیں تاکہ غسل کی رسم شروع کی جائے، ہمارے بار بار اصرار کرنے پر مینجر اوقاف اور پولیس والوں نے وہاں کی امن کمیٹی کے لوگوں کو اشارہ کیا، جس پر ایک شخص ہم سے بدتمیزی کرنے لگا اور کہنے لگا کہ تمام ایم پی ایز چور ہیں ہم ان کو غسل میں شامل نہیں ہونے دیں گے، میں نے پولیس والوں سے اور انتظامیہ سے کہا کہ میں نے آپ کو وزیراعلیٰ آفس سے فون اس لئے نہیں کروایا تھا کہ آپ میرے مہمانوں کے سامنے میری توہین کروائیں۔

جناب سپیکر! انہوں نے کہا کہ یہ امن کمیٹی ہے ہم ان کو کچھ نہیں کہہ سکتے، میں نے کہا کہ آپ نے میرا استحقاق مجروح کیا ہے۔

جناب سپیکر! میں ایک ممبر اسمبلی ہوں اور میرے ساتھ سابق معزز ممبران اسمبلی بھی تھیں۔ وہاں پر انتظامیہ کی جانب سے ہمارے ساتھ نہایت توہین آمیز روّیہ اختیار کیا گیا ہے۔ یہ سب دربار انتظامیہ کی ایماء پر کیا گیا ہے۔ جس سے نا صرف میرا بلکہ اس مقدس ایوان کا استحقاق مجروح ہوا ہے لہٰذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں کسی بھی تحریک استحقاق کو normally oppose نہیں کرتا، میں اس تحریک استحقاق کو بھی oppose نہیں کرتا لیکن میں آپ کے ساتھ ایک تھوڑی سی انفارمیشن share کرنا چاہتا ہوں کہ دربار پر جو کمیٹی ہوتی ہے وہ گورنمنٹ کی کمیٹی نہیں ہوتی وہ دربار کے عقیدت مندوں کی طرف سے کمیٹی بنائی گئی ہوتی ہے اور اس کمیٹی کو محکمہ اوقاف نے notify کیا ہوتا ہے لیکن یہ حکومت کے ملازم نہیں ہوتے۔

جناب سپیکر! محترمہ کی تحریک استحقاق آئی ہے اس تحریک کو کمیٹی کے سپرد کر دیں اس کی جو بھی fate ہوگی وہ ہم اس ایوان میں پیش کر دیں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس تحریک استحقاق کو کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے اور within two months اس کی رپورٹ آنی چاہئے۔

تحاریک التوائے کار

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔ پہلی تحریک التوائے کار 532/20 چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔ جی، چودھری افتخار حسین چھچھر! اسے پڑھیں۔

حلقہ پی پی-185 بصیر پور تحصیل دیپالپور
میں پانی کی عدم دستیابی اور ناقص سیوریج سسٹم

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ میرے حلقہ پی پی-185 بصیر پور میں گنجان آباد محلوں میں دو ماہ سے سرکاری پانی کی فراہمی بند ہے۔ اس وجہ سے مکین سراپا احتجاج ہیں۔ متعلقہ حکام کو بار بار شکایات کے باوجود پانی کی فراہمی کے لئے اقدامات نہیں کئے جا رہے۔ عوام کو پینے کے لئے اور روزمرہ استعمال کے لئے پانی دور دراز سے لانا پڑ رہا ہے جبکہ پانی کے بلز کی ہر ماہ وصولی جاری ہے۔ شہر کی صفائی اور سیوریج کی صورتحال بھی انتہائی ابتر ہو چکی اور تمام مشینری کی حالت ناکارہ ہو چکی ہے۔

جس کو فنڈز ہونے کے باوجود مرمت نہیں کرایا جا رہا ہے۔ عوام شدید اذیت میں مبتلا ہیں۔ اس حوالے سے چیف آفیسر ٹاؤن کمیٹی کا مؤقف ہے کہ واٹر سپلائی ٹربائن کا بور بند ہو چکا ہے اور ڈپٹی کمشنر کو درخواست بھجوا دی گئی ہے اور متعلقہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی جانب سے بورنگ کرائی جائے گی جبکہ عوام کا مطالبہ ہے کہ شدید گرمی کے موسم میں اور محرم الحرام کے مہینے میں اُن کو فوری طور پر پانی کی سپلائی یقینی بنائی جائے۔ شہر کی تمام سماجی تنظیمیں اس حوالے سے سراپا احتجاج ہیں اور ان کا حکومت پنجاب سے مطالبہ ہے کہ فوری طور پر اس کا نوٹس لیا جائے اور سُستی، غفلت کے مرتکب افسران و اہلکاران کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب سپیکر! میں اس تحریک کے حوالے سے ایک منٹ بات کروں گا۔ میں نے پچھلے پانچ ماہ میں یہ تحریک تقریباً دو مرتبہ جمع کرائی ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! متعلقہ منسٹر نہیں ہیں تو استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو pending کر دیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، اس تحریک التوائے کار کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 533/2020 جناب نورالامین وٹو کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 535/2020 شیخ علاؤالدین کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 536/2020 بھی شیخ علاؤالدین کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 537/2020 بھی شیخ علاؤالدین کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 544/2020 محترمہ مومنہ وحید کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کا نمبر 549/2020 محترمہ رابعہ نسیم فاروقی کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے نمبر 554/2020 سید حسن مرتضیٰ اور محترمہ شازیہ عابد کی ہے۔۔۔

موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر558 شیخ علاؤالدین کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر566/2020 ملک محمد احمد خان، سید حسن مرتضیٰ اور چودھری اختر علی کی ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر567/2020 محترمہ سُنبل ملک کی ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر574/2020 محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر578/2020 محترمہ حنا پرویز بٹ کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر581/2020 جناب ناصر محمود کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر586/2020 محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کی ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر587/2020 بھی محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور کی ہے۔۔۔موجود نہیں ہیں لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر588/20 محترمہ عنیزہ فاطمہ کی ہے۔جی، محترمہ !اسے پڑھیں۔

ساہیوال پوسٹ آفس میں سیکرٹری اطلاعات پی ٹی آئی کا خاتون آفیسر پر تشدد

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب سپیکر! شکریہ۔میں یہ تحریک پیش کرتی ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔مسئلہ یہ ہے کہ "جیو نیوز چینل" مورخہ 27۔ستمبر 2020 کی خبر کے مطابق جرنل پوسٹ آفس ساہیوال میں ایک خاتون پوسٹ ماسٹر کے ساتھ انتہائی گھٹیا بد سلوکی کا واقعہ پیش آیا،نوید اسلم نامی شخص جو کہ پی ٹی آئی ساہیوال کا سیکرٹری اطلاعات ہے، صوفیہ قاسم خاتون آفیسر کے دفتر میں زبردستی گھس کر بغیر کسی وجہ کے اس کے منہ پر تھپڑ مار کر اس کو بازو سے پکڑ کر گھسیٹتا اور تشدد کرتا رہا۔مذکورہ ملزم کے پاس اسلحہ بھی موجود تھا، اسلحہ دکھا کر جان سے مار دینے کی دھمکیاں

دیتا رہا، دفتر کے عملہ نے منت سماجت کر کے خاتون آفیسر کی جان چھڑائی۔ مذکورہ خاتون آفیسر نے اپنی طرف سے پولیس سٹیشن میں ایف آئی آر درج کروائی مگر پولیس نے واقعہ کے مطابق وہ دفعات جو لگانی چاہئے تھیں وہ نہیں لگائیں، نئے پاکستان میں عورتیں باہر تو کیا اپنے گھر اور دفاتر میں بھی محفوظ نہیں ہیں۔ اس واقعہ کی وجہ سے صوبہ پنجاب سمیت پورے پاکستان کی عوام میں شدید غم وغصہ تشویش واضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا استدعا ہے کہ میری تحریک کو باضابطہ قرار دے کر اس پر ایوان میں بحث کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ۔ یہ درست ہے کہ یہ واقعہ رونما ہوا۔ میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ اس کے ساتھ PTI کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ ایک شخص کا انفرادی فعل ہے۔ ساہیوال سے ہماری پارٹی نے باقاعدہ اس کو disown کیا ہے اور ہر سطح پر اس کی مذمت بھی کی گئی ہے۔

جناب سپیکر! میں یہاں پر یہ عرض کرنا چاہتا ہوں چونکہ اب یہ معاملہ عدالت میں ہے، ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج ہو چکی ہے۔ اس نے ضمانت قبل از گرفتاری کروا رکھی ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس سٹیج پر کسی دفعہ کا ایزادیا کمی نہیں کی جاسکتی کیونکہ اس نے ضمانت قبل از گرفتاری کروائی ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! میں معزز ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ جس شخص نے زیادتی کی ہے اس کے خلاف پرچہ بھی دیا گیا ہے اور ہم باقاعدہ اس کی پیروی بھی کریں گے اور قرار واقعی سزا دلوانے کی کوشش کریں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب سپیکر! میں یہ بتانا چاہ رہی ہوں کسی نے اس وقت تک کارروائی نہیں کی جب تک ملک ندیم کامران نے خود اس معاملہ میں intervene نہیں کیا۔ وہ خود اس عورت کے ساتھ گئے تو پھر پولیس نے اس کی بات سنی۔

جناب سپیکر! میں یہ چاہتی ہوں کہ ایسے معاملات میں پولیس کو خود بخود مدد کے لئے آگے آنا چاہئے اور کسی کو کہنے کی نوبت نہیں آنی چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔ اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہٰذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

جناب ڈپٹی سپیکر: اب ہم مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں لیتے ہیں۔ پہلی قرارداد چودھری افتخار حسین چھچھر کی ہے۔ جی، چودھری افتخار حسین چھچھر! آپ اپنی قرارداد پڑھیں۔

چوبرجی چوک تا ایل او ایس نالہ تک ملتان روڈ پر یوٹرن بنانے کا مطالبہ

چودھری افتخار حسین چھچھر: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"چوبرجی چوک تا ایل او ایس نالہ تک ملتان روڈ میں یوٹرن نہ ہونے کی وجہ سے ہر وقت ٹریفک جام رہتی ہے اور سرکاری ملازمین کو دفاتر آنے جانے اور ان کے بچوں کو سکول آنے جانے میں بڑی دقت پیش آتی ہے لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ چوبرجی گارڈن اسٹیٹ کالونی ملتان روڈ تا ایل او ایس نالہ تک فی الفور یوٹرن بنانے کے لئے اقدامات کئے جائیں تاکہ عوام الناس کو ٹریفک جام کی اذیت سے نجات مل سکے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"چوبرجی چوک تا ایل او ایس نالہ تک ملتان روڈ میں یوٹرن نہ ہونے کی وجہ سے ہر وقت ٹریفک جام رہتی ہے اور سرکاری ملازمین کو دفاتر آنے جانے اور ان کے بچوں کو سکول آنے جانے میں بڑی دقت پیش آتی ہے لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ چوبرجی گارڈن اسٹیٹ کالونی ملتان روڈ تا ایل او ایس

نالہ تک فی الفور یوٹرن بنانے کے لئے اقدامات کئے جائیں تاکہ عوام الناس کو ٹریفک جام کی اذیت سے نجات مل سکے۔"

اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی لہٰذا اب سوال یہ ہے کہ:

"چوبرجی چوک تا ایل او ایس نالہ تک ملتان روڈ میں یوٹرن نہ ہونے کی وجہ سے ہر وقت ٹریفک جام رہتی ہے اور سرکاری ملازمین کو دفاتر آنے جانے اور ان کے بچوں کو سکول آنے جانے میں بڑی دقت پیش آتی ہے لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ چوبرجی گارڈن اسٹیٹ کالونی ملتان روڈ تا ایل او ایس نالہ تک فی الفور یوٹرن بنانے کے لئے اقدامات کئے جائیں تاکہ عوام الناس کو ٹریفک جام کی اذیت سے نجات مل سکے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: دوسری قرارداد سید حسن مرتضٰی کی ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس قرارداد کو dispose of کیا جاتا ہے۔ تیسری قرارداد جناب محمد صفدر شاکر کی ہے۔ جی، جناب محمد صفدر شاکر! آپ اپنی قرارداد پڑھیں۔

حلقہ پی پی-104 کے چکوک کو راجباہ کلیانوالہ بورالہ ڈویژن فیصل آباد سے پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کا مطالبہ

جناب محمد صفدر شاکر: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"حلقہ پی پی-104 میں راجباہ کلیانوالہ بورالہ ڈویژن فیصل آباد پر واقع دیہات چک نمبر 501، 549،، 552، 553، 554، 555، 556، 557اور 558 عرصہ دو سال سے نہری پانی سے محروم ہیں اور غریب زمینداروں کو اپنی فصلوں کی کاشت میں بڑی مشکلات ہیں، لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ ان چکوک میں نہری پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"حلقہ پی پی-104 میں راجباہ کلیانوالہ بورالہ ڈویژن فیصل آباد پر واقع دیہات چک نمبر 501، 549،، 552، 553، 554، 555، 556، 557 اور 558 عرصہ دو سال سے نہری پانی سے محروم ہیں اور غریب زمینداروں کو اپنی فصلوں کی کاشت میں بڑی مشکلات ہیں، لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ ان چکوک میں نہری پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔"

وزیر آبپاشی (جناب محمد محسن لغاری): جناب سپیکر! میں اس قرارداد کو oppose نہیں کر رہا لیکن فاضل ممبر اور ایوان کو بتانا چاہتا ہوں کہ اس سال ہمارے ورک پلان میں یہ شامل ہے اور 3.4 ملین روپے اس کے لئے مختص کر دیئے گئے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس قرارداد کی مخالفت نہیں کی گئی لہٰذا اب سوال یہ ہے کہ:

"حلقہ پی پی-104 میں راجباہ کلیانوالہ بورالہ ڈویژن فیصل آباد پر واقع دیہات چک نمبر 501، 549،، 552، 553، 554، 555، 556، 557 اور 558 عرصہ دو سال سے نہری پانی سے محروم ہیں اور غریب زمینداروں کو اپنی فصلوں کی کاشت میں بڑی مشکلات ہیں، لہٰذا اس ایوان کی رائے ہے کہ ان چکوک میں نہری پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: چوتھی قرارداد محترمہ عنیزہ فاطمہ کی ہے۔ جی، محترمہ! اپنی قرارداد پڑھیں۔

جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں بے پناہ اضافے کو واپس لینے کا مطالبہ

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتی ہوں کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت کی جانب سے 94 جان بچانے والی ادویات کی قیمتیں بڑھانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے، حکومت پہلے ہی ادویات کی قیمتوں میں تقریباً 400 فیصد اضافہ کر چکی ہے اور اب زندگی بچانے والی 94

ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کر کے غریبوں سے سستے علاج کی سہولت بھی چھین لی گئی ہے۔ حکومت نے کینسر، ہارٹ اٹیک اور دوسری جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کر کے غریب عوام کے لئے بے پناہ مسائل کھڑے کر دیئے ہیں۔ ایمرجنسی میں استعمال ہونے والی ادویات کی قیمتوں میں کئی سو گنا اضافہ سے عوام میں شدید تشویش و اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت کی جانب سے ادویات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ کو مسترد کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ زندگی بچانے والی تمام ادویات کی قیمتوں میں اضافے کو فی الفور واپس لیا جائے۔"

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت کی جانب سے 94 جان بچانے والی ادویات کی قیمتیں بڑھانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے، حکومت پہلے ہی ادویات کی قیمتوں میں تقریباً 400 فیصد اضافہ کر چکی ہے اور اب زندگی بچانے والی 94 ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کر کے غریبوں سے سستے علاج کی سہولت بھی چھین لی گئی ہے۔ حکومت نے کینسر، ہارٹ اٹیک اور دوسری جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کر کے غریب عوام کے لئے بے پناہ مسائل کھڑے کر دیئے ہیں۔ ایمرجنسی میں استعمال ہونے والی ادویات کی قیمتوں میں کئی سو گنا اضافہ سے عوام میں شدید تشویش و اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت کی جانب سے ادویات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ کو مسترد کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ زندگی بچانے والی تمام ادویات کی قیمتوں میں اضافے کو فی الفور واپس لیا جائے۔"

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! میں اس کو oppose کرتی ہوں۔ میں اس میں آپ کو بتاتی ہوں کہ قیمتوں کی کمی اور اضافہ کرنا that is the purview of the Federal Government یہ قیمتیں DRAP کی طرف سے آئی ہیں۔

جناب سپیکر! میں ایوان کی معلومات کے لئے یہ وضاحت کرتی جاؤں کہ مئی اور جون 2018 کے دو مہینے جس میں (ن) لیگ کی حکومت تھی اس وقت یہ فیصلہ کر لیا گیا تھا کیونکہ عدالت نے کہا تھا کہ قیمتیں بڑھائی جائیں ورنہ life-saving drugs available نہیں ہوں گی۔

جناب سپیکر! دوسری اہم بات یہ ہے کہ اس قرارداد میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ غریب مریض کو دوائی نہیں مل رہی تو میں clear کرنا چاہتی ہوں کہ جہاں تک پنجاب کا تعلق ہے تو ہمارے بجٹ کے 32۔ارب روپے صرف دوائیوں پر لگائے جاتے ہیں۔ اس وقت ہمارے پاس cardiac کے جتنے غریب مریض ہمارے پاس رجسٹرڈ ہیں ان کو COVID کے دورانیہ میں نہ صرف دوائی دی بلکہ ان کے گھروں تک پہنچائی۔ Tuberculosis patients اور HIV Aids patients non-communicable diseases ہسپتالوں میں free medicine available ہے، ایمرجنسی میں free medicine available ہے۔ جہاں تک price increase کا تعلق ہے تو this is the purview of the Federal Government اس لئے غریب مریض کے بارے میں آپ بالکل فکر نہ کریں ان کے لئے ہر قسم کی دوائی موجود ہے۔

جناب سپیکر! ہم نے ابھی تک 52 لاکھ ہیلتھ کارڈز تقسیم کئے ہیں۔ ان کارڈز پر اگر ایک مریض ہسپتال میں داخل ہو گا تو نا صرف اس کو دوران علاج دوائی ملے گی بلکہ پانچ دن بعد کی بھی اس کو باقاعدہ دوائی دی جاتی ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ بتانا چاہ رہی ہوں کہ جہاں تک دوائیوں کا تعلق ہے تو پنجاب حکومت 32۔ارب روپے اپنے بجٹ میں سے صرف دوائیوں کے لئے استعمال کر رہی ہے اور ہر مریض کو دوائی مل رہی ہے چاہے ہیپاٹائٹس یا tuberculosis کا مریض ہو اس لئے اللہ تعالیٰ خیر رکھے ادویات کے issue میں کوئی problem نہیں ہو گا۔ جہاں تک قیمتیں بڑھنے کا تعلق ہے تو پنجاب حکومت کا اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے کیونکہ یہ فیڈرل گورنمنٹ کا subject ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میری گزارش سُن لیں۔ رولز کے مطابق منسٹر صاحبہ نے قرارداد کو oppose کیا ہے لیکن آپ نے اس پر مزید oppose کرنے کی option نہیں دی۔ چونکہ انہوں نے کھڑے ہو کر oppose کیا اور ساتھ ہی تقریر شروع کر دی تھی۔

جناب سپیکر! اگر آپ مجھے اجازت دے دیں تو میں بھی اس کو oppose کر رہا ہوں کیونکہ میں نے اس میں کچھ ترامیم پیش کرنی ہیں چونکہ منسٹر صاحبہ نے موقع نہیں دیا کہ ہاؤس میں کوئی اور ممبر بھی oppose کر سکے لہٰذا میں بھی ترمیم کے حوالے سے اس کو oppose کرتا ہوں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں بھی oppose کرتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: چلیں، محترمہ کو بات کرنے دیں۔

محترمہ عنیزہ فاطمہ: جناب سپیکر! میں یہ بتانا چاہتی ہوں کہ جب ہم کوئی معاملہ ایوان میں لے کر آتے ہیں تو اِن کی طرح ہم for the sake of politics نہیں لے کر آتے بلکہ معاملات اس لئے لاتے ہیں کیونکہ عوام ان مشکلات سے دوچار ہوتی ہے۔

جناب سپیکر! منسٹر صاحبہ کا تیسرا سال شروع ہو گیا ہے جن کا ایک ہی وتیرہ ہے کہ جھوٹ بولو اور نواز لیگ کے اوپر بات ڈال دو۔ عامر کیانی اور ظفر مرزا اِن کے دَور میں بھاگ گئے ہیں۔ انہوں نے ادویات کی جتنی بھی قیمتیں بڑھائی ہیں اس کا فائدہ ادویات کے مالکان کو پہنچایا ہے۔

جناب سپیکر! اس کی مثال یہ ہے کہ عامر کیانی کو بھاگنا پڑا اور ظفر مرزا غائب ہو گئے جبکہ بات یہ (ن) لیگ کی کرتے ہیں حالانکہ (ن) لیگ کے دَور میں پرچی مفت ملتی تھی، دوائی بھی آٹھ دس دن مفت ملتی تھی اور ڈائیلسز بھی مفت ہوتا تھا۔ پچھلے کچھ دن سے مجھے سرکاری طور پر ہسپتال کا چکر لگانا پڑتا ہے اس لئے میں نے اپنی آنکھوں سے لوگوں کو روتے ہوئے دیکھا ہے۔

جناب سپیکر! میں private capacity میں اپنا علاج کروا سکتی ہوں لیکن غریب لوگ جو علاج نہیں کروا سکتے انہیں میں نے روتے ہوئے دیکھا ہے بلکہ میں نے خود پیسے دے کر کئی لوگوں کی پرچی بنوائی ہے کیونکہ مجھے پتا ہے کہ جب کسی کے بچے کو دوائی نہیں ملتی تو اسے کتنی تکلیف ہوتی ہے اور کس طرح بچے کو تکلیف ہو گی جب اُس کے ماں باپ کو دوائی نہیں ملتی۔

جناب سپیکر! میں آپ کو ایک بات بتا دوں کہ سب کچھ برداشت ہو گا لیکن عوام کے ساتھ ظلم وزیادتی برداشت نہیں ہو گی کیونکہ میں ایک ماں اور بیٹی بھی ہوں۔ میرے جو جذبات اپنے گھر میں سب کے لئے ہیں وہی اس ایوان کے لئے بھی ہیں۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے یہاں پر بھیجا ہے

اس لئے عوام کے لئے لڑنا میری ذمہ داری ہے۔ اگر میں عوام کا مقدمہ یہاں پر نہیں لڑوں گی تو میں اللہ کو جوابدہ ہوں بلکہ آپ اور منسٹر صاحبہ بھی جوابدہ ہوں گی۔ صرف جھوٹ بولنے سے کام نہیں چلتا۔ ہم سب گواہ ہیں کہ پچھلے دنوں ادویات کا جو scandal بنا تھا اِس دَور کے لوگوں کا بنا ہے۔

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! یہ غلط بات کہہ رہی ہیں۔ اس میں جھوٹ بولنے کی کون سی بات ہے؟ انہوں نے غلط کہا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب سمیع اللہ خان! آپ بات کریں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں نے اس قرارداد کو اس لئے oppose کیا ہے کیونکہ اس قرارداد میں جان بچانے والی 94 ادویات کی قیمتوں میں اضافے کے باعث شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ میں اس میں اضافہ یہ چاہتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! میں آپ کو بتا دوں کہ اس میں ترمیم نہیں ہو سکتی لیکن آپ اس پر بات کر سکتے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں نے بھی oppose کیا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! میری یہ گزارش ہے کہ جب سے پی ٹی آئی کی حکومت مرکز اور اس صوبے میں آئی ہے تب سے ادویات کی قیمتیں دیکھ لیں۔ اس قرارداد میں جان بچانے والی ادویات کا ذکر ہے لیکن عام ادویات کے rates میں بھی تین تین گنا یعنی 300 فیصد اضافہ ہوا ہے جو بغیر کسی جواز کے ہوا ہے۔

جناب سپیکر! آپ کو یاد ہو گا کہ جب پہلی بار اضافہ ہوا تو وزیراعظم نے اس پر نوٹس لیتے ہوئے عامر کیانی کو صحت کی وزارت سے فارغ کیا لیکن اس حکومت میں نیا دستور یہ ہے کہ جس کو کرپشن کے الزامات پر فارغ کیا اس کو پارٹی کا جنرل سیکرٹری بنا دیا گیا۔

جناب سپیکر! سب ٹی وی چینلز بتا رہے ہیں کہ ادویات کی قیمتوں میں اضافے سمیت مہنگائی کے حوالے سے تقریباً گیارہ نوٹس ان دو سالوں میں وزیر اعظم نے لئے ہیں لیکن جب بھی وہ کسی چیز کا نوٹس لیتے ہیں تو وہ چیز یا تو غائب ہو جاتی ہے یا اس کی قیمت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ اور اس ایوان کے سامنے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب اس قرارداد پر ووٹنگ کا وقت آئے تو ضرور یاد رکھئے گا کہ پہلے عامر کیانی تھے پھر ظفر مرزا آئے جنہوں نے ادویات مہنگی کیں اور آخر میں شوکت خانم کے ڈاکٹر فیصل کو charge دیا گیا ہے لیکن جب عام ادویات کی قیمتوں میں اضافہ ہوا تو دس پندرہ دن پہلے انہوں نے 70 سالہ تاریخ میں پہلی بار ایک نیا نسخہ بتایا کہ چونکہ ادویات مل نہیں رہی تھیں اس لئے ہم نے قیمتیں بڑھا دی ہیں۔ یہ تو آسان بات ہے کہ جب کوئی چیز مارکیٹ سے غائب ہو جائے تو اسے مہنگا کر دیا جائے۔

جناب سپیکر! میں اس قرارداد کے حوالے سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ 94 ادویات صرف جان بچانے والی ہیں لیکن ان کے علاوہ عام ادویات کی قیمتوں میں ہونے والا اضافہ فی الفور واپس لیا جائے۔ بہت شکریہ

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! منسٹر ہیلتھ صاحبہ نے اس قرارداد کو oppose کر کے بہت اچھا کیا اور میں بھی ان کے ساتھ oppose کرتا ہوں کیونکہ واقعی غریب آدمی کو ریلیف نہیں بلکہ اُس کو مرنا چاہئے۔ غریب آدمی کو ponstan tablet نہیں ملنی چاہئے بلکہ مرنا چاہئے، غریب آدمی کا ڈائیلسز نہیں ہونا چاہئے بلکہ اُس کو مرنا چاہئے اور غریب آدمی کو کینسر کی دوائی مفت نہیں ملنی چاہئے بلکہ اُس کو مرنا چاہئے۔ چونکہ تبدیلی کی حکومت ہے اس لئے غریب آدمی کو مرنا چاہئے۔ میں منسٹر ہیلتھ صاحبہ کے ساتھ ہوں کہ ان غریبوں کو مرنا چاہئے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، منسٹر صاحبہ!

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (محترمہ یاسمین راشد): جناب سپیکر! سب سے پہلے میں اس بات کی مذمت کروں گی کہ میری بہن نے مجھے کہا کہ میں جھوٹ بولتی ہوں لیکن میں clear کر دوں کہ مجھے جھوٹ بولنے کی عادت نہیں ہے۔ شاید آپ

لوگ ساری زندگی جھوٹ بولتے آئے ہیں اور آپ کا خیال ہے کہ باقی بھی سب جھوٹ بولتے ہوں گے لیکن میں جھوٹ نہیں بولتی اور غلط بیانی بالکل بھی نہیں کی۔

جناب سپیکر! جب میں نے آپ سے کہا ہے کہ ہم نے 32-ارب روپے ادویات کے لئے مختص کئے ہیں تو اس میں کوئی غلط بات نہیں ہے اور یہ رقم اس وقت بجٹ میں موجود ہے۔ یہ 32-ارب روپے کی ادویات غریب مریضوں کے لئے ہی استعمال ہو رہی ہیں۔ تقریباً 9 مہینے COVID کی وبا رہی ہے لیکن سب سے اچھا کنٹرول اور بہتر طریقے سے غریب مریض کا علاج پنجاب حکومت نے کیا ہے۔ الحمدللہ آج ساری دنیا پنجاب کی کارکردگی کو appreciate کر رہی ہے۔ ہر ٹیکہ جس کی قیمت سوا لاکھ روپے بھی تھی وہ ہر مریض کو free of cost ملا ہے جو اس حکومت نے دیا ہے۔

جناب سپیکر! مجھے بڑی تکلیف ہوئی ہے کہ معزز ممبر جناب خلیل طاہر سندھو کھڑے ہو کر کہہ رہے ہیں کہ میں خدانخواستہ اپنے مریضوں کو تکلیف میں دیکھوں گی۔

جناب سپیکر! میں نے ساری زندگی مریضوں کی خدمت کی ہے اور آئندہ بھی ہم خدمت کریں گے۔ یہ COVID آپ کے سامنے ایک ثبوت ہے کہ الحمدللہ ہم نے ہسپتالوں میں تمام سہولتیں دی ہیں۔ ان کے لوگوں کی طرف سے سرکاری ہسپتالوں میں داخل ہونے کے لئے ہمیں بہت سفارشیں آتی تھیں اس لئے ہر چیز کو ہر وقت بُرا نہ کہئے۔

جناب سپیکر! جہاں تک ادویات کی قیمتوں کا تعلق ہے اس پر میں نے پہلے کہا ہے کہ that is within the purview of Federal Government آپ قومی اسمبلی میں اپوزیشن میں ہیں لہٰذا you raise the point and they will reply to it. جہاں تک ہمارے پنجاب کا تعلق ہے تو میں آپ کو یقین دلانا چاہتی ہوں کہ غریب مریض ہماری top priority ہے۔

جناب سپیکر! ہمیں already وزیراعظم نے کہہ دیا ہے کہ جس طرز پر خیبر پختونخوا کے اندر universal coverage دیئے جا رہے ہیں اسی طریقے پر ہمیں بھی instruction مل گئی ہے کہ ہم universal coverage کے لئے as soon as possible ہیلتھ کارڈ دیں لہٰذا میرے خیال میں آپ کو انسانوں کی ہمدردی کے بارے میں حکومت کی نیک نیتی کا پتا ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر! میں نے آپ کے سامنے تین دن لگا کر 34 سوال تیار کئے ہیں لیکن کیا اِن میں سے کوئی پوچھنے آیا ہے اور یہاں پر ہر چیز dispose of ہو گئی کیا اِن کا صرف اتنا ہی فرض تھا؟

جناب ڈپٹی سپیکر: اب اس قرارداد کی ووٹنگ کرواتے ہیں۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"یہ ایوان وفاقی حکومت کی جانب سے 94 جان بچانے والی ادویات کی قیمتیں بڑھانے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے، حکومت پہلے ہی ادویات کی قیمتوں میں تقریباً 400 فیصد اضافہ کر چکی ہے اور اب زندگی بچانے والی 94 ادویات کی قیمتوں میں اضافہ کر کے غریبوں سے سستے علاج کی سہولت بھی چھین لی گئی ہے۔ حکومت نے کینسر، ہارٹ اٹیک اور دوسری جان بچانے والی ادویات کی قیمتوں میں بے پناہ اضافہ کر کے غریب عوام کے لئے بے پناہ مسائل کھڑے کر دیئے ہیں۔ ایمرجنسی میں استعمال ہونے والی ادویات کی قیمتوں میں کئی سو گنا اضافہ سے عوام میں شدید تشویش و اضطراب پایا جاتا ہے لہٰذا یہ ایوان وفاقی حکومت کی جانب سے ادویات کی قیمتوں میں حالیہ اضافہ کو مسترد کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ زندگی بچانے والی تمام ادویات کی قیمتوں میں اضافے کو فی الفور واپس لیا جائے۔"

(قرارداد نامنظور ہوئی)

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں ایک سیکنڈ کے لئے اس ایوان سے باہر گیا تھا اور آپ نے میری قرارداد dispose of کر دی جبکہ کل میری ایک تحریک التوائے کار پر وزیر قانون نے فرمایا تھا کہ میں صبح ہی اس کا جواب دے دوں گا لیکن اس کا جواب نہیں آ سکا اور شاید اجلاس بھی آج ختم ہو جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: کون سی تحریک التوائے کار تھی؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! کل میں نے تحریک التوائے کار نمبر531 پڑھی تھی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، وزیر قانون!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! اس کا جواب آج نہیں آنا تھا کیونکہ پہلی بات یہ ہے کہ وہ تحریک دو محکموں سے متعلقہ ہے جن میں ایک محکمہ ہاؤسنگ اور دوسرا محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی ہے تو ایس اینڈ جی اے ڈی کی حد تک تو میرے پاس جواب موجود ہے لیکن ملازم ہاؤسنگ سے متعلقہ ہیں اس لئے محکمہ ہاؤسنگ کی طرف سے ابھی جواب نہیں آیا تاہم پولیس نے جو ایف آئی آر درج کی تھی میں اسے چیک کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر! آپ کو میں انشاء اللہ آئندہ دو تین دن میں باقاعدہ ہاؤس میں اس کی رپورٹ دے دوں گا جو کہ معزز ممبر کو بھی مل جائے گی۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں نے پوائنٹ آف آرڈر کی جو request کی ہے وہ یہ ہے کہ گوجرانوالہ شہر میں 16-اکتوبر2020 کو پی ڈی ایم کا جلسہ ہونے جا رہا ہے جس کی تیاری کے حوالے سے پاکستان پیپلز پارٹی گوجرانوالہ سٹی کے کچھ کارکنان اپنے گھر کی چار دیواری کے اندر میٹنگ کر رہے تھے کہ وہاں تھانہ گرجاکھ کے ایس ایچ او نے ان کے گھر کو پہلے باہر سے تالا لگا دیا پھر نفری بلا کر، چند ایک لوگ تھے جو کہ اپنے گھر کے اندر بیٹھے ہوئے تھے جنہیں گرفتار کر کے تھانہ لے گئے اور پھر ان سے زبردستی لکھواتے رہے۔

جناب سپیکر! یہ حالات جو ہیں، میں نہیں سمجھتا کہ کسی بھی آمریت کے دور میں بھی اس طرح ہوتا ہو۔ آپ پکڑیں، گرفتار کریں، پرچہ دیں اور یہ ہرگز برداشت سے باہر ہے کہ آپ کسی کے گھر میں جا کر تالے لگا دیں، پھر ان کو توڑیں، پھر ان کو پکڑ کر لے جائیں اور پھر ان سے زبردستی in writing لے کر انہیں چھوڑ دیا جائے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ وہ غیر قانونی اور غیر آئینی کام کر رہے ہیں تو ان کے خلاف ایف آئی آر درج ہونی چاہئے، انہیں عدالت میں پیش کرنا چاہئے اور انہیں جیل جانا چاہئے۔

جناب سپیکر! ہم بالکل انار کی کی طرف جا رہے ہیں۔ اگر آج بھی اپوزیشن کی قیادتیں ان لوگوں کو lead نہیں کریں گی اور باہر نہیں نکلیں گی تو پچھلے دنوں اسلام آباد کے اندر جوڈی چوک پر ہوا ہے جہاں پر ساری رکاوٹیں توڑ کر وہ پارلیمنٹ تک پہنچ گئے ہیں اور ان میں کوئی منظم لوگ نہیں تھے بلکہ وہ مختلف محکموں کے لوگ تھے جن کی تقریباً چالیس پچاس ہزار تعداد تھی۔ مہنگائی سے پسی ہوئی عوام اور مہنگائی میں تباہ حال عوام اگر اپنے بچاؤ کے لئے کوئی میٹنگ کر لیتے ہیں، کسی جلسے کی تیاری کر لیتے ہیں اور احتجاج کی بات کرتے ہیں تو یہ کون سا غیر آئینی کام ہے؟

جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے وزیر قانون سے گزارش کروں گا، ہمیں اس پر کوئی صفائی نہیں چاہیئے بلکہ ہمیں ایکشن چاہیئے کہ اس تھانیدار نے یہ کیوں کیا اور اس تھانیدار کو بلایا جائے۔ کل میرے توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب یہاں پر وزیر قانون دے رہے تھے جس دوران انہوں نے کہا کہ ملزم ابھی گرفتار نہیں ہوا اور جلدی گرفتار ہو جائے گا۔ میں ایوان سے باہر گیا ہوں تو ticker چل رہے تھے کہ ملزم سانحہ موٹروے کا کیا نام تھا اس کا۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: عابد ملہی۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! جی، عابد ملہی لیکن وزیر قانون کو بھی یہ انفارمیشن نہیں۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سید حسن مرتضیٰ! وہ اسمبلی کے اندر تھے انہیں کس طرح پتا ہوتا۔ (قہقہہ)

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں عرض کر رہا ہوں ناں کہ یہاں جواب سن کر میں باہر گیا ہوں تو ٹی وی پر ticker چل رہا تھا کہ ملزم گرفتار ہو گیا ہے۔ کیا یہاں پر بیٹھا ہوا ایس پی یا ڈی آئی جی چٹ بھیج کر نہیں بتا سکتا کہ ہم نے اسے گرفتار کر لیا ہے؟ یہ کیسے ممکن ہے کہ ملزم کو ایک سیکنڈ میں گرفتار کیا اور اِدھر ticker چل گیا؟ نہیں

جناب سپیکر! کم از کم دو تین گھنٹے کے بعد پولیس والے میڈیا کو یا کسی کو inform کرتے ہیں کہ ہم نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے لیکن انہوں نے اپنے وزیر قانون کو inform کرنا گوارہ نہیں کیا جس پر میں بھرپور احتجاج کرتا ہوں اور میں مطالبہ کرتا ہوں کہ جس تھانیدار نے ہمارے ورکروں کو حبس بے جا میں رکھا اس کے خلاف کارروائی کی جائے اور اس پر پرچہ درج کیا جائے۔

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! جواب کی ضرورت نہیں ہے۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! مینوں سمجھ نئیں آندی کہ وزیر قانون آکھن کہ جواب دی ضرورت نئیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: نہیں۔ سید حسن مرتضیٰ! انہوں نے ایسا نہیں کہا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! ہمیں جواب لینے کی کوئی ضرورت بھی نہیں ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں معذرت کے ساتھ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سید حسن مرتضیٰ میرے لئے قابل احترام ہیں۔۔۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب محمد بشارت راجہ! میرا تے تہاڈے نال کوئی رولا ای نئیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! سید حسن مرتضیٰ! میں کدوں کہنا واں کہ رولا اے لیکن تسیں سوچ سمجھ کے گل کرو۔ ایہہ میں نئیں کہیا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب محمد بشارت راجہ! جے تساں نئیں کہیا تے فیر کسے ہور وزیر نے تے کہیا اے ناں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! سید حسن مرتضیٰ! فیر میرا ناں کیوں لے رہے او؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب محمد بشارت راجہ! میں تہاڈا ناں نئیں لیا۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / سماجی بہبود و بیت المال (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! ہن کی بول رہے سی؟

سید حسن مرتضیٰ: جناب محمد بشارت راجہ! تسیں کہیا ہووے کہ جواب دی ضرورت نئیں تے برداشت ہو سکدا اے لیکن کوئی غیر متعلقہ وزیر نال بیٹھا ہویا لقمہ دے دیوے تے فیر ایہہ تے زیادتی اے ناں۔

MR DEPUTY SPEAKER: The House is prorogued sine dies.

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(64)/2020/2371. Dated: 13th October, 2020. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Parvez Elahi,** ***Speaker*****,** Provincial Assembly of the Punjab, hereby prorogue the Assembly w.e.f. Tuesday, October 13, 2020 after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Lahore	**PARVEZ ELAHI**
Dated: 13th October 2020	**SPEAKER"**

INDEX

PAGE NO.

A

AADIL BAKHSH CHATTHA, CH.

QUESTIONS regarding-

-Construction and repair of Bypass road Ali Pur Chattha Gujranwala *(Question No. 3821*)* 177

-Construction and repairof Kalasky Bypass Gujranwala *(Question No. 3822*)* 178

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Incidents by dacoit gang and occupy Mafia in GOR-III 205

-Non provision of water and substandard sewerage system in PP-185, Baseerpur, Okara 286

-Sixty two rape cases in Lahore 204

-Torture upon lady post officer in post office Sahiwal by Secretary Information of PTI 288

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-

-9th October, 2020 3

-12th October, 2020 115

-13th October, 2020 231

AGRICULTURE DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Aims and objects of establishment of Horticulture Research Station and details about employees working therein *(Question No. 4939*)* 67

-Details about area hit by a locust attack in district Bahawalpur *(Question No. 4523*)* 56

-Details about awareness campaign about diseases of crops *(Question No. 3919*)* 26

-Details about completion of proceeding of auction in agriculture markets under CCTV Cameras *(Question No. 3258*)* 46

-Details about disturbance of cotton crops in South Punjab *(Question No.4275*)* 48

-Details about establishment of Mango Germ Plasm Plant Khnewal and employees and area thereof *(Question No. 5044*)* 79

	PAGE NO.
-Details about grant of powers regarding pest control to Agriculture Plant Proctection Department *(Question No. 4704*)*	62
-Details about laboratories for testing of soil and water in Sahiwal *(Question No. 4040*)*	31
-Details about offices and research centres of Agriculture Department in district Bahawalpur *(Question No. 5082*)*	85
-Details about offices, area, employees and vehicles of Agriculture Department Rajanpur *(Question No. 5148*)*	86
-Details about offices, employees and equipments in Agriculture Engineering Department Rajanpur *(Question No. 5149*)*	88
-Details about offices of research on citric fruits in Sargodha *(Question No. 5000*)*	74
-Details about preparation of seeds, employees and area of Punjab Seed Corporation Khanewal *(Question No. 5045*)*	81
-Details about provision of portable solar Irrigation system *(Question No. 4353*)*	51
-Details about rent collected from shops and stores in fruit markets of Lahore *(Question No. 5058*)*	83
-Details about research centres and research on seeds farms in Sahiwal *(Question No. 5018*)*	77
-Details about shifting of food grain and vegetable markets out of the city in Sahiwal *(Question No. 4287*)*	38
-Details about subsidy provided on fertilizers *(Question No. 4956*)*	69
-Establishment of purchase centres of olive in Fateh Jhang, Attock and Chakwal by Arid Agriculture Research Institute Chakwal *(Question No. 4905*)*	66
-Establishment of research centres of cotton and wheat and campus of Agriculture University in Bahawalnagar *(Question No. 5356*)*	90
-Funds allocated for agricultural research stations and research institutes *(Question No. 4996*)*	71

PAGE NO.

-Non provision of state land for vegetable and fruit markets in Baseerpur and Mandi Ahmed Abad Okara *(Question No. 4772*)* 64

-Number of concreted water cources in PP-163 Lahore *(Question No. 4977*)* 71

-Number of market committees in district Multan *(Question No. 4340*)* 49

-Number of offices and officials in Research Wing (Agriculture) and funds allocated for the same *(Question No. 4776*)* 65

-Number of vacancies in the office of Secretary Agriculture and details about cadre thereof *(Question No. 3133*)* 19

-Number of posts of Additional Secretaries and Deputy Secretaries and details abut employees working on deputation in Agriculture Department *(Question No. 3134*)* 23

-Procedure of fixing prices of vegetables *(Question No. 4617*)* 57

-Production of sugarcane in 2019 *(Question No. 4465*)* 55

-Provision of spurious agriculture medicines in South Punjab *(Question No. 4273*)* 47

-Steps taken for control over sale of substandard agriculture medicines *(Question No. 4619*)* 59

-Steps taken for protection of cotton crops from diseases *(Question No. 4696*)* 60

-Steps taken for protection of crops from Locust *(Question No. 4392)* 52

AKHTAR ALI, CHAUDRY

QUESTION regarding-

-Construction and repairof road from Sheikhupura to Gujranwala via Tatlay Aali *(Question No. 3861*)* 179

AMAN ULLAH WARRAICH, MR.

QUESTION regarding-

-Lack of medical facilities and machinery in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 4290*)* 270

ANEEZA FATIMA, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Torture upon lady post officer in post office Sahiwal by Secretary Information of PTI 288

QUESTIONS regarding-

-Details about vehicles passed through Ring Road Lahore everyday *(Question No. 3977*)* 187

-District wise details about distribution of health card *(Question No. 4386*)* 240

PAGE NO.

-Number of toll plazas established in 2018 and 2019 in the province *(Question No. 3016*)* 157

RESOLUTION regarding- 292

-Demand for getting back the increase in prices of life saving drugs

ASHRAF ALI, CHOUDHARY

QUESTION regarding-

-Action against illegal and non qualified doctors in Gujranwala *(Question No. 1765*)* 245

AUTHORITIES-

-Of the House 5

AWAIS AHMAD KHAN LAGHARI, SARDAR

DISCUSSION On-

-Price Control and Law and Order 92

AYSHA IQBAL, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about assigning duties of taking care of plants to staff working on maintenance of road edges *(Question No. 3912*)* 182

-Details about provision of medical treatment in Government and private hospitals *(Question No. 4115*)* 268

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.

QUESTION regarding-

-Closure of plants of waste burning in big hospitals of Lahore *(Question No. 4193*)* 269

B

BILLS *(Introduced in the House)*-

-The Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020 209

-The Stamp (Amendment) Bill 2020 209

C

CABINET-

-Of the Punjab 5

	PAGE NO.
CALL ATTENTION NOTICES regarding-	
-Looting and rape with women by dacoit in area of Gujjarpura Sialkot Motorway Lahore	201
-Murder of four persons in Punjab Housing Society Lahore	200
-Theft incident in area of Police Station Raiwind city	202
COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-	
QUESTIONS regarding-	
-Construction, completion and estimated cost of flyover Jhaal Road Sahiwal *(Question No. 3943*)*	185
-Construction and completion of road Karyal Kalan Garmola Virkan Gujranwala *(Question No. 3015*)*	156
-Construction and repairand allocated funds for Kandowal to Pind Dadan Khan road Jhelum *(Question No. 3729*)*	172
-Construction and repairof PS Link Bridge Ameer Tajeka to Chowk Bharpura road Okara *(Question No. 3670*)*	163
-Construction and repairof road from Baseerpur to Dipalpur Okara *(Question No. 3813*)*	176
-Construction and repairof Bunga Hayat road via View Hotel to Mulgada Chowk Shaiwal *(Question No. 3709*)*	167
-Construction and repair of Bypass road Ali Pur Chattha Gujranwala *(Question No. 3821*)*	177
-Construction and repairof Chiniot to Pindi Bhattian road *(Question No. 3332*)*	155
-Construction and repairof Chowk Chadhar to Sanjar pur road Sadiqabad *(Question No. 882)*	190
-Construction and repair of college chowk to M-3 Motorway road and Fateh Sher road Sahiwal *(Question No. 1061)*	193
-Construction and repairof GT Road from Chak 4/6-L to Darbar Hazrat Karmanwala Okara *(Question No. 2245*)*	132
-Construction and repairof Kalasky Bypass Gujranwala *(Question No. 3822*)*	178
-Construction and repairof Kholy Mureed to Kot Shahamad PP-185 Okara *(Question No. 3775*)*	175
-Construction and repairof Machka Ghot Volhar Road Sadiqabad in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3388*)*	161
-Construction and repairof Mandahar to Langar road Jhelum *(Question No. 3728*)*	171
-Construction and repairof Main Road Malikwal to Bhera Sargodha *(Question No. 3266*)*	136
-Construction and repairof Mitranwali to Kandan Sian road Sialkot *(Question No. 4128*)*	189
-Construction and repairof Mureed Shah to Noor Shah Machka Road Rahim Yar Khan *(Question No. 3387*)*	160

	PAGE NO.
-Construction and repairof Panjar to Nararr road Rawalpindi *(Question No. 3967*)*	186
-Construction and repairof Pasroor Sialkot road *(Question No. 3717*)*	168
-Construction and repairof road Bhera Adda to Chak Qazi Nur Pur district Sargodha *(Question No. 3723*)*	170
-Construction and repairof road Pul Giri to Adda Muhammad Pur Noonarian *(Question No. 3412*)*	161
-Construction and repairof road Pul Giri to Muhammad Pur Noonarian Rhaim Yar Khan *(Question No. 2819*)*	135
-Construction and repairof road from Shahdara to Kala Khatai road Narowal *(Question No. 3862*)*	180
-Construction and repairof road from Shahdara to Narang Kala Khatai Road *(Question No. 3718*)*	169
-Construction and repairof road from Sheikhupura to Gujranwala via Tatlay Aali *(Question No. 3861*)*	179
-Construction of road Boti pal to Chak 97/6-R Sahiwal *(Question No. 3707*)*	149
-Construction of road Mian to Bharth East Sargodha *(Question No. 1881*)*	125
-Details about assigning duties of taking care of plants to staff working on maintenance of road edges *(Question No. 3912*)*	182
-Details about building of Judicial Complex Lahore *(Question No. 3279*)*	159
-Details about construction of road from Chak Umar Sukha Ladhoka to Attari, Okara *(Question No. 1418*)*	119
-Details about income from toll plaza at Qutab Shahana Bridge Sahiwal *(Question No. 3702*)*	165
-Details about linking Okara with Motorway *(Question No. 1268*)*	154
-Details about widening and making dual to Ajnala Sargodha road via Salam Interchange to Bhalwal *(Question No. 3654*)*	162
-Details about widening of Madhali road Faisalabad *(Question No. 3701*)*	164
-Details about removal of toll plaza situated at Bado Malhi *(Question No. 3908*)*	181
-Details about roads constructed under "Naya Pakistan Manzilain Asaan" *(Question No. 1002)*	190
-Details about vehicles passed through Ring Road Lahore everyday *(Question No. 3977*)*	187
-Expenditures incurred upon construction and repair of roads in tehsil Bhalwal in the year 2019-20 *(Question No. 1073)*	195
-Functional condition of Sheikh Khalifa Bridge over Indus River *(Question No. 3349*)*	141
-Funds allocated for repair and construction of roads in Bahawalnagar in the year 2019-20 *(Question No. 1063)*	194
-Low quality construction of Tarcole Begho Bahar to 60/RD Road Khanpur, Rahim Yar Khan *(Question No. 3752*)*	174
-Making one way to Chiniot Faisalabad road *(Question No. 3736*)*	173
-Number of employees in Highway Department (M & R) in Sahiwal *(Question No. 1017)*	192

PAGE NO.

-Number of offices and employees of C&W Department in district Chiniot and details about construction of roads therein *(Question No. 3932*)* 182
-Number of roads under administrative control of Highway Department in tehsil and district Sahiwal *(Question No. 1016)* 191
-Number of toll plazas established in 2018 and 2019 in the province *(Question No. 3016*)* 157
-Number of Toll plazas in Sahiwal and money collected from them during 2017 to 2019 *(Question No. 3699*)* 144
-Reopnening and widening of road from Fortabbas to Haroonabad *(Question No. 2880*)* 151
-Repair of Mitranwali to Bambanwala road Sialkot *(Question No. 4127*)* 188

D

DISCUSSION On-
-Price Control and Law and Order 92-111, 210-228

F

FATEHA KHWANI *(Condolence)*-
-On sad demise of Moulana Adil Khan Shaheed 237
-On sad demises of mother of Ali Abbas MPA and Rukhsana Kokab Ex MPA 15

G

GULNAZ SHAHZADI, MRS.

QUESTIONS regarding-
-Number of students in Government Khawaja Safdar Medical College Sialkot *(Question No. 3880*)* 263
-Number of private medical colleges in Sialkot and details about affiliations thereof*(Question No. 3881*)* 264

H

HASSAN MURTAZA, SYED
ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Incidents by dacoit gang and occupy Mafia in GOR-III 205

PAGE NO.

CALL ATTENTION NOTICE regarding-

-Looting and rape with women by dacoit in area of Gujjarpura Sialkot Motorway Lahore 201

DISCUSSION On-

-Price Control and Law and Order 100

QUESTION regarding-

-Number of offices and employees of C&W Department in district Chiniot and details about construction of roads therein *(Question No. 3932*)* 182

HINA PERVAIZ BUTT, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about rent collected from shops and stores in fruit markets of Lahore *(Question No. 5058*)* 83

-Establishment of Punjab Medical Faculty and number of posts therein *(Question No. 3428*)* 260

HUSSAIN JAHANIA GARDEZI, SYED *(Minister for Agriculture)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

68

-Aims and objects of establishment of Horticulture Research Station and details about employees working therein (Question No. 4939*) 57

27

-Details about area hit by a locust attack in district Bahawalpur (Question No. 4523*) 46

-Details about awareness campaign about diseases of crops (Question No. 3919*) 49

80

-Details about completion of proceeding of auction in agriculture markets under CCTV Cameras (Question No. 3258*) 62

-Details about disturbance of cotton crops in South Punjab (Question No.4275*) 32

85

-Details about establishment of Mango Germ Plasm Plant Khnewal and employees and area thereof (Question No. 5044*) 87

-Details about grant of powers regarding pest control to Agriculture Plant Proctection Department (Question No. 4704*) 88

74

PAGE

NO.

81

-Details about laboratories for testing of soil and water in Sahiwal (Question No. 4040*) 51

83

-Details about offices and research centres of Agriculture Department in district Bahawalpur (Question No. 5082*) 77

-Details about offices, area, employees and vehicles of Agriculture Department Rajanpur (Question No. 5148*) 38 70

-Details about offices, employees and equipments in Agriculture Engineering Department Rajanpur (Question No. 5149*) 67

-Details about offices of research on citric fruits in Sargodha (Question No. 5000*) 90

72

-Details about preparation of seeds, employees and area of Punjab Seed Corporation Khanewal (Question No. 5045*) 64

-Details about provision of portable solar Irrigation system (Question No. 4353*) 71 50

-Details about rent collected from shops and stores in fruit markets of Lahore (Question No. 5058*) 66 20

-Details about research centres and research on seeds farms in Sahiwal (Question No. 5018*) 24

58

-Details about shifting of food grain and vegetable markets out of the city in Sahiwal (Question No. 4287*) 56

47

-Details about subsidy provided on fertilizers (Question No. 4956*)

59

-Establishment of purchase centres of olive in Fateh Jhang, Attock and Chakwal by Arid Agriculture Research Institute Chakwal (Question No. 4905*) 61 52

-Establishment of research centres of cotton and wheat and campus of Agriculture University in Bahawalnagar (Question No. 5356*)

-Funds allocated for agricultural research stations and research institutes (Question No. 4996*)

-Non provision of state land for vegetable and fruit markets in

PAGE

NO.

Baseerpur and Mandi Ahmed Abad Okara (Question No. 4772*)

-Number of concreted water cources in PP-163 Lahore (Question No. 4977*)

-Number of market committees in district Multan (Question No. 4340*)

-Number of offices and officials in Research Wing (Agriculture) and funds allocated for the same(Question No. 4776*)

-Number of vacancies in the office of Secretary Agriculture and details about cadre thereof (Question No. 3133*)

-Number of posts of Additional Secretaries and Deputy Secretaries and details abut employees working on deputation in Agriculture Department *(Question No. 3134*)*

-Procedure of fixing prices of vegetables *(Question No. 4617*)*

-Production of sugarcane in 2019 *(Question No. 4465*)*

-Provision of spurious agriculture medicines in South Punjab *(Question No. 4273*)*

-Steps taken for control over sale of substandard agriculture medicines *(Question No. 4619*)*

-Steps taken for protection of cotton crops from diseases *(Question No. 4696*)*

-Steps taken for protection of crops from Locust *(Question No. 4392)*

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Non provision of water and substandard sewerage system in PP-185, Baseerpur, Okara 286

CALL ATTENTION NOTICES regarding-

-Theft incident in area of Police Station Raiwind city 202

QUESTIONS regarding-

-Construction and repairof road from Baseerpur to Dipalpur Okara *(Question No. 3813*)* 176

-Construction and repairof Kholy Mureed to Kot Shahamad PP-185 Okara *(Question No. 3775*)* 175

-Number of offices and officials in Research Wing (Agriculture) and funds allocated for the same *(Question No. 4776*)* 65

PAGE NO.

RESOLUTION regarding-

-Demand for making U-turn at Multan Road Lahore from Chauburji Chowk to LOS drain 290

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

QUESTIONS regarding-

-Number of hospitals of mental disease in the province *(Question No. 4422*)* 275

-Number of hospitals with facilities of breast cancer treatment *(Question No. 4425*)* 276

KHADIJA UMER, MS.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Sixty two rape cases in Lahore 204

KHALID MEHMOOD BABAR, MALIK

QUESTIONS regarding-

-Aims and objects of establishment of Horticulture Research Station and details about employees working therein *(Question No. 4939*)* 67

-Details about offices and research centres of Agriculture Department in district Bahawalpur *(Question No. 5082*)* 85

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for explanation from Law Minister about case of rebellion registered in Police Station Shahdara Town Lahore 280

KHIZER HAYAT, MR.

QUESTION regarding-

-Construction and repairof Bunga Hayat road via View Hotel to Mulgada Chowk Shaiwal *(Question No. 3709*)* 167

L

LIAQAT ALI KHAN, MR.

QUESTION regarding-

-Number of patients with head injury in DHQ Hospital Sargodha in year 2019 *(Question No. 4294*)* 272

PAGE NO.

M

MANAN KHAN, MR.

QUESTIONS regarding-

-Construction and repairof road from Shahdara to Narang Kala Khatai Road *(Question No. 3718*)* 169

-Details about removal of toll plaza situated at Bado Malhi *(Question No. 3908*)* 181

MASOOD AHMAD, CH.

QUESTION regarding-

-Details about grant of powers regarding pest control to Agriculture Plant Proctection Department *(Questin No. 4704*)* 62

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY

QUESTIONS regarding-

-Details about provision of portable solar Irrigation system *(Question No. 4353*)* 51

-Establishment of research centres of cotton and wheat and campus of Agriculture University in Bahawalnagar *(Question No. 5356*)* 90

-Funds allocated for repair and construction of roads in Bahawalnagar in the year 2019-20 (Question No. 1063) 194

MINISTER FOR AGRICULTURE

-See under Hussain Jahania Gardezi, Syed

MINISTER FOR COMMUNICATION & WORKS

-See under Muhammad Asif Nakai, Sardar

MINISTER FOR INDUSTRIES, COMMERCE & INVESTMENT

-See under Muhammad Aslam Iqbal, Mian

MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, SOCIAL WELFARE & BAIT-UL-MAAL

-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.

MINISTER FOR PRIMARY & SECONDARY HEALTHCARE AND SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION

-See under Yasmin Rashid, Ms.

MOMINA WAHEED, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about roads constructed under "Naya Pakistan Manzilain Asaan" *(Question No. 1002)* 190

PAGE NO.

-Establishment of purchase centres of olive in Fateh Jhang, Attock and Chakwal by Arid Agriculture Research Institute Chakwal *(Question No. 4905*)* 66
-Number of Bio Medical Engineers in the province *(Question No. 939)* 279
-Production of sugarcane in 2019 *(Question No. 4465*)* 55

MUHAMMAD AFZAL, RANA

QUESTION regarding-

-Construction and repairof Pasroor Sialkot road *(Question No. 3717*)* 168

MUHAMMAD AFZAL GILL, MR.

QUESTION regarding-

-Details about area hit by a locust attack in district Bahawalpur *(Question No. 4523*)* 56

MUHAMMAD ARSHAD JAVED, MR.

QUESTION regarding-

-Low quality construction of Tarcole Begho Bahar to 60/RD Road Khanpur, Rahim Yar Khan *(Question No. 3752*)* 174

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.

QUESTIONS regarding-

-Construction, completion and estimated cost of flyover Jhaal Road Sahiwal *(Question No. 3943*)* 185
-Construction and repair of college chowk to M-3 Motorway road and Fateh Sher road Sahiwal *(Question No. 1061)* 193
-Details about construction of road from Chak Umar Sukha Ladhoka to Attari, Okara *(Question No. 1418*)* 119

-Details about laboratories for testing of soil and water in Sahiwal *(Question No. 4040*)* 31

-Details about research centres and research on seeds farms in Sahiwal *(Question No. 5018*)* 77
-Reopnening and widening of road from Fortabbas to Haroonabad *(Question No. 2880*)* 151
-Number of employees in Highway Department (M & R) in Sahiwal *(Question No. 1017)* 192
-Number of roads under administrative control of Highway Department in tehsil and district Sahiwal *(Question No. 1016)* 191

PAGE NO.

MUHAMMAD ASIF NAKAI, SARDAR *(Minister for Communication & Works)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Construction, completion and estimated cost of flyover Jhaal Road Sahiwal *(Question No. 3943*)* 185
-Construction and completion of road Karyal Kalan Garmola Virkan Gujranwala *(Question No. 3015*)* 157
-Construction and repairand allocated funds for Kandowal to Pind Dadan Khan road Jhelum *(Question No. 3729*)* 172
-Construction and repairof PS Link Bridge Ameer Tajeka to Chowk Bharpura road Okara *(Question No. 3670*)* 164
-Construction and repairof road from Baseerpur to Dipalpur Okara *(Question No. 3813*)* 176
-Construction and repairof Bunga Hayat road via View Hotel to Mulgada Chowk Shaiwal *(Question No. 3709*)* 168
-Construction and repair of Bypass road Ali Pur Chattha Gujranwala *(Question No. 3821*)* 177
-Construction and repairof Chiniot to Pindi Bhattian road *(Question No. 3332*)* 155
-Construction and repairof Chowk Chadhar to Sanjar pur road Sadiqabad *(Question No. 882)* 190
-Construction and repair of college chowk to M-3 Motorway road and Fateh Sher road Sahiwal *(Question No. 1061)* 194
-Construction and repairof Kalasky Bypass Gujranwala *(Question No. 3822*)* 178
-Construction and repairof Kholy Mureed to Kot Shahamad PP-185 Okara *(Question No. 3775*)* 175
-Construction and repairof Machka Ghot Volhar Road Sadiqabad in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3388*)* 161
-Construction and repairof Mandahar to Langar road Jhelum *(Question No. 3728*)* 171
-Construction and repairof Mitranwali to Kandan Sian road Sialkot *(Question No. 4128*)* 189
-Construction and repairof Mureed Shah to Noor Shah Machka Road Rahim Yar Khan *(Question No. 3387*)* 160
-Construction and repairof Panjar to Nararr road Rawalpindi *(Question No. 3967*)* 186
-Construction and repairof Pasroor Sialkot road *(Question No. 3717*)* 168
-Construction and repairof road Pul Giri to Adda Muhammad Pur Noonarian *(Question No. 3412*)* 162
-Construction and repairof road Bhera Adda to Chak Qazi Nur Pur district Sargodha *(Question No. 3723*)* 171
-Construction and repairof road from Shahdara to Kala Khatai road Narowal *(Question No. 3862*)* 180

PAGE NO.

-Construction and repairof road from Shahdara to Narang Kala Khatai Road *(Question No. 3718*)* 169
-Construction and repairof road from Sheikhupura to Gujranwala via Tatlay Aali *(Question No. 3861*)* 179
-Details about assigning duties of taking care of plants to staff working on maintenance of road edges *(Question No. 3912*)* 182
-Details about building of Judicial Complex Lahore *(Question No. 3279*)* 159
-Details about income from toll plaza at Qutab Shahana Bridge Sahiwal *(Question No. 3702*)* 166
-Details about linking Okara with Motorway *(Question No. 1268*)* 154
-Details about widening and making dual to Ajnala Sargodha road via Salam Interchange to Bhalwal *(Question No. 3654*)* 162
-Details about widening of Madhali road Faisalabad *(Question No. 3701*)* 165
-Details about removal of toll plaza situated at Bado Malhi *(Question No. 3908*)* 181
-Details about roads constructed under "Naya Pakistan Manzilain Asaan" *(Question No. 1002)* 191
-Details about vehicles passed through Ring Road Lahore everyday *(Question No. 3977*)* 188
-Expenditures incurred upon construction and repair of roads in tehsil Bhalwal in the year 2019-20 *(Question No. 1073)* 196
-Funds allocated for repair and construction of roads in Bahawalnagar in the year 2019-20 *(Question No. 1063)* 195
-Low quality construction of Tarcole Begho Bahar to 60/RD Road Khanpur, Rahim Yar Khan *(Question No. 3752*)* 175
-Making one way to Chiniot Faisalabad road *(Question No. 3736*)* 173
-Number of employees in Highway Department (M & R) in Sahiwal *(Question No. 1017)* 193
-Number of offices and employees of C&W Department in district Chiniot and details about construction of roads therein *(Question No. 3932*)* 183
-Number of roads under administrative control of Highway Department in tehsil and district Sahiwal *(Question No. 1016)* 192
-Number of toll plazas established in 2018 and 2019 in the province *(Question No. 3016*)* 158
-Repair of Mitranwali to Bambanwala road Sialkot *(Question No. 4127*)* 189

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN *(Minister for Industries, Commerce & Investment)*
DISCUSSION On-
-Price Control and Law and Order 225

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs, Social Welfare & Bait-ul-Maal)*
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Torture upon lady post officer in post office Sahiwal by Secretary Information of PTI 289

	PAGE NO.
BILLS *(Discussed upon)*-	
-The Punjab Procurement Regulatory Authority (Amendment) Bill 2020	209
-The Stamp (Amendment) Bill 2020	209
CALL ATTENTION NOTICES regarding-	
-Looting and rape with women by dacoit in area of Gujjarpura Sialkot Motorway Lahore	202
-Murder of four persons in Punjab Housing Society Lahore	200
-Theft incident in area of police station Raiwind city	203
DISCUSSION On-	
-Price Control and Law and Order	105
ORDINANCES *(Laid in the House)*-	
-The Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) Ordinance 2020	208
-The Sugar Factories (Control) (Amendment) Ordinance 2020	208
POINT OF ORDER regarding-	
-Demand for explanation from Law Minister about case of rebellion registered in Police Station Shahdara Town Lahore	281
MUHAMMAD FAISAL KHAN NIAZI, MR.	
QUESTIONS regarding-	
-Details about establishment of Mango Germ Plasm Plant Khnewal and employees and area thereof *(Question No. 5044*)*	79
-Details about preparation of seeds, employees and area of Punjab Seed Corporation Khanewal *(Question No. 5045*)*	81
MUHAMMAD ILLYAS, MR.	
FATEHA KHWANI *(Condolence)*-	
-On sad demise of Moulana Adil Khan Shaheed	237
MUHAMMAD JAMIL, MR.	
QUESTION regarding-	
-Start of classes in Medical College Bahawalnagar and approval of posts under S.N.E *(Question No. 2397*)*	250
MUHAMMAD ILLYAS, MR.	
QUESTIONS regarding-	
-Construction and repairof Chiniot to Pindi Bhattian road *(Question No. 3332*)*	155
-Making one way to Chiniot Faisalabad road *(Question No. 3736*)*	173

PAGE NO.

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.

RESOLUTION regarding-

-Demand to make sure the supply of water to villages of PP-104 from Rajbah Kalian Wala Faisalabad 291

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

QUESTIONS regarding-

-Construction and completion of road Karyal Kalan Garmola Virkan Gujranwala *(Question No. 3015*)* 156

-Details about building of Judicial Complex Lahore *(Question No. 3279*)* 159

-Laboratory tests and provision of medicine in Allied and other hospitals of Faisalabad *(Question No. 2690*)* 252

-Number of vacancies in the office of Secretary Agriculture and details about cadre thereof *(Question No. 3133*)* 19

-Number of posts of Additional Secretaries and Deputy Secretaries and details abut employees working on deputation in Agriculture Department *(Question No. 3134*)* 23

-Posting of Specialist Doctors for patients of HIV AIDS in Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 2692*)* 255

MUMTAZ ALI, MR

QUESTIONS regarding-

-Construction and repairof Chowk Chadhar to Sanjar pur road Sadiqabad *(Question No. 882)* 190

-Construction and repairof Machka Ghot Volhar Road Sadiqabad in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3388*)* 161

-Construction and repairof Mureed Shah to Noor Shah Machka Road Rahim Yar Khan *(Question No. 3387*)* 160

MUNAWAR HUSSAIN, RANA

QUESTIONS regarding-

-Construction and repairof Mitranwali to Kandan Sian road Sialkot *(Question No. 4128*)* 189

-Repair of Mitranwali to Bambanwala road Sialkot *(Question No. 4127*)* 188

-Steps taken for protection of cotton crops from diseases *(Question No. 4696*)* 60

MUNEEB-UL-HAQ, MR.

QUESTIONS regarding-

-Construction and repairof PS Link Bridge Ameer Tajeka to Chowk Bharpura road Okara *(Question No. 3670*)* 163

-Construction and repairof GT Road from Chak 4/6-L to Darbar Hazrat

PAGE NO.

Karmanwala Okara *(Question No. 2245*)* 132
-Details about linking Okara with Motorway *(Question No. 1268*)* 154

MUNIRA YAMIN SATTI, MS.

QUESTION regarding-

-Construction and repairof Panjar to Nararr road Rawalpindi *(Question No. 3967*)* 186

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (ﷺ) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-

-9th October, 2020 14
-12th October, 2020 118
-13th October, 2020 236

NADEEM KAMRAN, MALIK

QUESTION regarding-

-Details about shifting of food grain and vegetable markets out of the city in Sahiwal *(Question No. 4287*)* 38

NASEER AHMAD, MR.

QUESTION regarding-

-Number of concreted water cources in PP-163 Lahore *(Question No. 4977*)* 71

NASIR MAHMOOD, MR.

QUESTIONS regarding-

-Construction and repairand allocated funds for Kandowal to Pind Dadan Khan road Jhelum *(Question No. 3729*)* 172
-Construction and repairof Mandahar to Langar road Jhelum *(Question No. 3728*)* 171

NAVEED ASLAM KHAN LODHI, MR.

QUESTIONS regarding-

-Construction of road Boti pal to Chak 97/6-R Sahiwal *(Question No. 3707*)* 149
-Details about income from toll plaza at Qutab Shahana Bridge Sahiwal *(Question No. 3702*)* 165
-Details about widening of Madhali road Faisalabad *(Question No. 3701*)* 164
-Number of Toll plazas in Sahiwal and money collected from them during 2017 to 2019 *(Question No. 3699*)* 144

PAGE NO.

NOOR UL AMIN WATTOO, MR.

QUESTION regarding-

-Non provision of state land for vegetable and fruit markets in Baseerpur and Mandi Ahmed Abad Okara *(Question No. 4772*)* 64

NOTIFICATION of-

-Prorogation of 25th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 9th October, 2020 303

-Summoning of 25th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 9th October, 2020 1

O

OFFICERS-

-Of the House 11

ORDINANCES *(Laid in the House)-*

-The Punjab Infectious Diseases (Prevention and Control) Ordinance 2020 208

-The Sugar Factories (Control) (Amendment) Ordinance 2020 208

P

Panel of Chairmen-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 25th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 9th October, 2020 15

PARLIAMENTARY SECRETARIES-

-Of the Punjab 9

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR COMMUNICATION & WORKS

-See under Shahab-Ud-Din Khan, Mr.

PAGE NO.

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for explanation from Law Minister about case of rebellion registered in Police Station Shahdara Town Lahore 280

PRIVILEGE MOTION regarding-

-Insulting behaviour of management of Darbar Bibi Pak Daman with honorable members 285

PROROGATION-

-Notification of prorogation of 25th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 9th October, 2020 303

Q

QUESTIONS regarding-

AGRICULTURE DEPARTMENT-

-Aims and objects of establishment of Horticulture Research Station and details about employees working therein *(Question No. 4939*)* 67

-Details about area hit by a locust attack in district Bahawalpur *(Question No. 4523*)* 56

-Details about awareness campaign about diseases of crops *(Question No. 3919*)* 26

-Details about completion of proceeding of auction in agriculture markets under CCTV Cameras *(Question No. 3258*)* 46

-Details about disturbance of cotton crops in South Punjab *(Question No.4275*)* 48

-Details about establishment of Mango Germ Plasm Plant Khnewal and employees and area thereof *(Question No. 5044*)* 79

-Details about grant of powers regarding pest control to Agriculture Plant Proctection Department *(Question No. 4704*)* 62

-Details about laboratories for testing of soil and water in Sahiwal *(Question No. 4040*)* 31

	PAGE NO.
-Details about offices and research centres of Agriculture Department in district Bahawalpur *(Question No. 5082*)*	85
-Details about offices, area, employees and vehicles of Agriculture Department Rajanpur (*Question No. 5148*)*	86
-Details about offices, employees and equipments in Agriculture Engineering Department Rajanpur *(Question No. 5149*)*	88
-Details about offices of research on citric fruits in Sargodha *(Question No. 5000*)*	74
-Details about preparation of seeds, employees and area of Punjab Seed Corporation Khanewal *(Question No. 5045*)*	81
-Details about provision of portable solar Irrigation system *(Question No. 4353*)*	51
-Details about rent collected from shops and stores in fruit markets of Lahore *(Question No. 5058*)*	83
-Details about research centres and research on seeds farms in Sahiwal *(Question No. 5018*)*	77
-Details about shifting of food grain and vegetable markets out of the city in Sahiwal (Question No. 4287*)	38
-Details about subsidy provided on fertilizers (Question No. 4956*)	69
-Establishment of purchase centres of olive in Fateh Jhang, Attock and Chakwal by Arid Agriculture Research Institute Chakwal (Question No. 4905*)	66
-Establishment of research centres of cotton and wheat and campus of Agriculture University in Bahawalnagar (Question No. 5356*)	90
-Funds allocated for agricultural research stations and research institutes (Question No. 4996*)	71
-Non provision of state land for vegetable and fruit markets in Baseerpur and Mandi Ahmed Abad Okara (Question No. 4772*)	64

PAGE NO.

-Number of concreted water cources in PP-163 Lahore *(Question No. 4977*)* 71

-Number of market committees in district Multan *(Question No. 4340*)* 49

-Number of offices and officials in Research Wing (Agriculture) and funds allocated for the same *(Question No. 4776*)* 65

-Number of vacancies in the office of Secretary Agriculture and details about cadre thereof (Question No. 3133*) 19

-Number of posts of Additional Secretaries and Deputy Secretaries and details abut employees working on deputation in Agriculture Department *(Question No. 3134*)* 23

-Procedure of fixing prices of vegetables *(Question No. 4617*)* 57

-Production of sugarcane in 2019 *(Question No. 4465*)* 55

-Provision of spurious agriculture medicines in South Punjab *(Question No. 4273*)* 47

-Steps taken for control over sale of substandard agriculture medicines *(Question No. 4619*)* 59

-Steps taken for protection of cotton crops from diseases *(Question No. 4696*)* 60

-Steps taken for protection of crops from Locust *(Question No. 4392)* 52

COMMUNICATION & WORKS DEPARTMENT-

-Construction, completion and estimated cost of flyover Jhaal Road Sahiwal *(Question No. 3943*)* 185

-Construction and completion of road Karyal Kalan Garmola Virkan Gujranwala *(Question No. 3015*)* 156

-Construction and repairand allocated funds for Kandowal to Pind Dadan Khan road Jhelum *(Question No. 3729*)* 172

-Construction and repairof PS Link Bridge Ameer Tajeka to Chowk Bharpura road Okara *(Question No. 3670*)* 163

-Construction and repairof road from Baseerpur to Dipalpur Okara *(Question No. 3813*)* 176

-Construction and repairof Bunga Hayat road via View Hotel to Mulgada Chowk Shaiwal *(Question No. 3709*)* 167

-Construction and repair of Bypass road Ali Pur Chattha Gujranwala *(Question No. 3821*)* 177

-Construction and repairof Chiniot to Pindi Bhattian road *(Question No. 3332*)* 155

-Construction and repairof Chowk Chadhar to Sanjar pur road Sadiqabad *(Question No. 882)* 190

-Construction and repair of college chowk to M-3 Motorway road and Fateh Sher road Sahiwal *(Question No. 1061)* 193

-Construction and repairof GT Road from Chak 4/6-L to Darbar Hazrat Karmanwala Okara *(Question No. 2245*)* 132

PAGE NO.

-Construction and repairof Kalasky Bypass Gujranwala *(Question No. 3822*)* 178
-Construction and repairof Kholy Mureed to Kot Shahamad PP-185 Okara *(Question No. 3775*)* 175
-Construction and repairof Machka Ghot Volhar Road Sadiqabad in district Rahim Yar Khan *(Question No. 3388*)* 161
-Construction and repairof Mandahar to Langar road Jhelum *(Question No. 3728*)* 171
-Construction and repairof Main Road Malikwal to Bhera Sargodha *(Question No. 3266*)* 136
-Construction and repairof Mitranwali to Kandan Sian road Sialkot *(Question No. 4128*)* 189
-Construction and repairof Mureed Shah to Noor Shah Machka Road Rahim Yar Khan *(Question No. 3387*)* 160
-Construction and repairof Panjar to Nararr road Rawalpindi *(Question No. 3967*)* 186
-Construction and repairof Pasroor Sialkot road *(Question No. 3717*)* 168
-Construction and repairof road Bhera Adda to Chak Qazi Nur Pur district Sargodha *(Question No. 3723*)* 170
-Construction and repairof road Pul Giri to Adda Muhammad Pur Noonarian *(Question No. 3412*)* 161
-Construction and repairof road Pul Giri to Muhammad Pur Noonarian Rhaim Yar Khan *(Question No. 2819*)* 135
-Construction and repairof road from Shahdara to Kala Khatai road Narowal *(Question No. 3862*)* 180
-Construction and repairof road from Shahdara to Narang Kala Khatai Road *(Question No. 3718*)* 169
-Construction and repairof road from Sheikhupura to Gujranwala via Tatlay Aali *(Question No. 3861*)* 179
-Construction of road Boti pal to Chak 97/6-R Sahiwal *(Question No. 3707*)* 149
-Construction of road Mian to Bharth East Sargodha *(Question No. 1881*)* 125
-Details about assigning duties of taking care of plants to staff working on maintenance of road edges *(Question No. 3912*)* 182
-Details about building of Judicial Complex Lahore *(Question No. 3279*)* 159
-Details about construction of road from Chak Umar Sukha Ladhoka to Attari, Okara *(Question No. 1418*)* 119
-Details about income from toll plaza at Qutab Shahana Bridge Sahiwal *(Question No. 3702*)* 165
-Details about linking Okara with Motorway *(Question No. 1268*)* 154
-Details about widening and making dual to Ajnala Sargodha road via Salam Interchange to Bhalwal *(Question No. 3654*)* 162
-Details about widening of Madhali road Faisalabad *(Question No. 3701*)* 164
-Details about removal of toll plaza situated at Bado Malhi *(Question No. 3908*)* 181
-Details about roads constructed under "Naya Pakistan Manzilain Asaan" *(Question No. 1002)* 190

PAGE NO.

-Details about vehicles passed through Ring Road Lahore everyday *(Question No. 3977*)* 187
-Expenditures incurred upon construction and repair of roads in tehsil Bhalwal in the year 2019-20 *(Question No. 1073)* 195
-Functional condition of Sheikh Khalifa Bridge over Indus River *(Question No. 3349*)* 141
-Funds allocated for repair and construction of roads in Bahawalnagar in the year 2019-20 *(Question No. 1063)* 194
-Low quality construction of Tarcole Begho Bahar to 60/RD Road Khanpur, Rahim Yar Khan *(Question No. 3752*)* 174
-Making one way to Chiniot Faisalabad road *(Question No. 3736*)* 173
-Number of employees in Highway Department (M & R) in Sahiwal *(Question No. 1017)* 192
-Number of offices and employees of C&W Department in district Chiniot and details about construction of roads therein *(Question No. 3932*)* 182
-Number of roads under administrative control of Highway Department in tehsil and district Sahiwal *(Question No. 1016)* 191
-Number of toll plazas established in 2018 and 2019 in the province *(Question No. 3016*)* 157
-Number of Toll plazas in Sahiwal and money collected from them during 2017 to 2019 *(Question No. 3699*)* 144
-Reopnening and widening of road from Fortabbas to Haroonabad *(Question No. 2880*)* 151
-Repair of Mitranwali to Bambanwala road Sialkot *(Question No. 4127*)* 188

SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-

-Action against illegal and non qualified doctors in Gujranwala *(Question No. 1765*)* 245
-Closure of plants of waste burning in big hospitals of Lahore *(Question No. 4193*)* 269
-Construction of Nurses Hostel on land reserved for Mental Hospital in Lahore *(Question No. 3910*)* 266
-Details about advertisement and recruitment against vacant posts of doctors in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 2140*)* 249
-Details about awareness and check up of breast cancer in Sheikh Zayed Hospital Rahim Yar Khan *(Question No. 4086*)* 267
-Details about CT Scan and MRI machines in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan (Question No. 846) 278
-Details about operation theatres and machinery in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 845)* 278
-Details about provision of community based Mental Health Services in modernized manner in Lahore *(Question No. 2141*)* 250

	PAGE NO.
-Details about provision of medical treatment in Government and private hospitals *(Question No. 4115*)*	268
-District wise details about distribution of health card *(Question No. 4386*)*	240
-Establishment of Punjab Medical Faculty and number of posts therein *(Question No. 3428*)*	260
-Expenditures incurred upon recovery of health of people hit by smog *(Question No. 3697*)*	262
-Functional condition of water filtration plant in Punjab Institute of Mental Health Lahore *(Question No. 3307*)*	260
-Issuance of funds for establishment of Children Hospital in Sargodha *(Question No. 2736*)*	258
-Laboratory tests and provision of medicine in Allied and other hospitals of Faisalabad *(Question No. 2690*)*	252
-Lack of medical facilities and machinery in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 4290*)*	270
-Not posting MS in Civil Hospital Jhangi Wala Bahawalpur *(Question No. 3905*)*	265
-Number of Bio Medical Engineers in the province *(Question No. 939)*	279
-Number of students in Government Khawaja Safdar Medical College Sialkot *(Question No. 3880*)*	263
-Number of dentists in DHQ Dera Ghazi Khan *(Question No. 3112*)*	259
-Number of Dialysis machines in Sheikh Zayed Hospital Rahim Yar Khan *(Question No. 4338*)*	273
-Number of hospitals with facilities of breast cancer treatment *(Question No. 4425*)*	276
-Number of hospitals of mental disease in the province *(Question No. 4422*)*	275
-Number of machines of eye check up in Mayo, Services and Ganga Ram Hospitals, Lahore *(Question No. 4406*)*	273
-Number of nursing staff and their allowances in the province *(Question No. 1798*)*	247
-Number of patients with head injury in DHQ Hospital Sargodha in year 2019 *(Question No. 4294*)*	272
-Number of private medical colleges in Sialkot and details about affiliations thereof*(Question No. 3881*)*	264
-Posting of Specialist Doctors for patients of HIV AIDS in Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 2692*)*	255
-Start of classes in Medical College Bahawalnagar and approval of posts under S.N.E *(Question No. 2397*)*	250
-Vacant posts of doctors and nurses in DHQ Dera Ghazi Khan *(Question No. 3113*)*	259

PAGE NO.

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about advertisement and recruitment against vacant posts of doctors in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 2140*)* 249

-Details about provision of community based Mental Health Services in modernized manner in Lahore *(Question No. 2141*)* 250

RABIA NUSRAT, MS.

question REGARDING-

-Number of machines of eye check up in Mayo, Services and Ganga Ram Hospitals, Lahore *(Question No. 4406*)* 273

RAHEELA NAEEM, MRS.

QUESTIONS regarding-

-Details about awareness campaign about diseases of crops (Question No. 3919*) 26

-Functional condition of water filtration plant in Punjab Institute of Mental Health Lahore *(Question No. 3307*)* 260

-Number of nursing staff and their allowances in the province *(Question No. 1798*)* 247

RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON -

-9th October, 2020 13
-12th October, 2020 117
-13th October, 2020 235

RESOLUTIONS regarding-

-Demand for getting back the increase in prices of life saving drugs 292

-Demand for making U-turn at Multan Road Lahore from Chauburji Chowk to LOS drain 290

-Demand to make sure the supply of water to villages of PP-104 from Rajbah Kalian Wala Faisalabad 291

S

SADIA SOHAIL RANA, MS.

QUESTIONS regarding-

-Procedure of fixing prices of vegetables *(Question No. 4617*)* 57

PAGE NO.

-Steps taken for control over sale of substandard agriculture medicines *(Question No. 4619*)* 59

SALMA SAADIA TAIMOOR, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about completion of proceeding of auction in agriculture markets under CCTV Cameras (Question No. 3258*) 46

-Steps taken for protection of crops from Locust *(Question No. 4392*)* 52

SAMI ULLAH KHAN, MR.

CALL ATTENTION NOTICE regarding-

-Murder of four persons in Punjab Housing Society Lahore 200

SHAHAB-UD-DIN KHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Communication & Works)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Construction and repairof GT Road from Chak 4/6-L to Darbar Hazrat Karmanwala Okara *(Question No. 2245*)* 132

-Construction and repairof Main Road Malikwal to Bhera Sargodha *(Question No. 3266*)* 137

-Construction and repairof road Pul Giri to Muhammad Pur Noonarian Rhaim Yar Khan *(Question No. 2819*)* 136

-Construction of road Boti pal to Chak 97/6-R Sahiwal *(Question No. 3707*)* 150

-Construction of road Mian to Bharth East Sargodha *(Question No. 1881*)* 125

-Details about construction of road from Chak Umar Sukha Ladhoka to Attari, Okara *(Question No. 1418*)* 120

-Functional condition of Sheikh Khalifa Bridge over Indus River *(Question No. 3349*)* 141

-Number of Toll plazas in Sahiwal and money collected from them during 2017 to 2019 *(Question No. 3699*)* 144

-Reopnening and widening of road from Fortabbas to Haroonabad *(Question No. 2880*)* 151

SHAHEENA KARIM, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about CT Scan and MRI machines in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan (Question No. 846) 278

-Details about disturbance of cotton crops in South Punjab (Question No.4275*) 48

-Details about operation theatres and machinery in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 845)* 278

-Number of dentists in DHQ Dera Ghazi Khan *(Question No. 3112*)* 259

PAGE NO.

-Provision of spurious agriculture medicines in South Punjab *(Question No. 4273*)* 47
-Vacant posts of doctors and nurses in DHQ Dera Ghazi Khan *(Question No. 3113*)* 259

SHAHIDA AHMED, MS.

QUESTION regarding-

-Details about subsidy provided on fertilizers (Question No. 4956*) 69

SHAZIA ABID, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about offices, area, employees and vehicles of Agriculture Department Rajanpur *(Question No. 5148*)* 86
-Details about offices, employees and equipments in Agriculture Engineering Department Rajanpur *(Question No. 5149*)* 88

SOHAIB AHMAD MALIK, MR.

QUESTIONS regarding-

-Construction and repairof road Bhera Adda to Chak Qazi Nur Pur district Sargodha *(Question No. 3723*)* 170
-Construction and repairof Main Road Malikwal to Bhera Sargodha *(Question No. 3266*)* 136
-Construction of Nurses Hostel on land reserved for Mental Hospital in Lahore *(Question No. 3910*)* 266
-Construction of road Mian to Bharth East Sargodha *(Question No. 1881*)* 125
-Details about offices of research on citric fruits in Sargodha (Question No. 5000*) 74
-Details about widening and making dual to Ajnala Sargodha road via Salam Interchange to Bhalwal *(Question No. 3654*)* 162
-Expenditures incurred upon construction and repair of roads in tehsil Bhalwal in the year 2019-20 *(Question No. 1073)* 195
-Funds allocated for agricultural research stations and research institutes (Question No. 4996*) 71

SPECIALIZED HEALTHCARE & MEDICAL EDUCATION DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Action against illegal and non qualified doctors in Gujranwala *(Question No. 1765*)* 245

	PAGE NO.
-Closure of plants of waste burning in big hospitals of Lahore *(Question No. 4193*)*	269
-Construction of Nurses Hostel on land reserved for Mental Hospital in Lahore *(Question No. 3910*)*	266
-Details about advertisement and recruitment against vacant posts of doctors in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 2140*)*	249
-Details about awareness and check up of breast cancer in Sheikh Zayed Hospital Rahim Yar Khan *(Question No. 4086*)*	267
-Details about CT Scan and MRI machines in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan (Question No. 846)	278
-Details about operation theatres and machinery in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 845)*	278
-Details about provision of community based Mental Health Services in modernized manner in Lahore *(Question No. 2141*)*	250
-Details about provision of medical treatment in Government and private hospitals *(Question No. 4115*)*	268
-District wise details about distribution of health card *(Question No. 4386*)*	240
-Establishment of Punjab Medical Faculty and number of posts therein *(Question No. 3428*)*	260
-Expenditures incurred upon recovery of health of people hit by smog *(Question No. 3697*)*	262
-Functional condition of water filtration plant in Punjab Institute of Mental Health Lahore *(Question No. 3307*)*	260
-Issuance of funds for establishment of Children Hospital in Sargodha *(Question No. 2736*)*	258
-Laboratory tests and provision of medicine in Allied and other hospitals of Faisalabad *(Question No. 2690*)*	252
-Lack of medical facilities and machinery in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 4290*)*	270
-Not posting MS in Civil Hospital Jhangi Wala Bahawalpur *(Question No. 3905*)*	265
-Number of Bio Medical Engineers in the province *(Question No. 939)*	279
-Number of students in Government Khawaja Safdar Medical College Sialkot *(Question No. 3880*)*	263
-Number of dentists in DHQ Dera Ghazi Khan *(Question No. 3112*)*	259
-Number of Dialysis machines in Sheikh Zayed Hospital Rahim Yar Khan *(Question No. 4338*)*	273
-Number of hospitals with facilities of breast cancer treatment *(Question No. 4425*)*	276
-Number of hospitals of mental disease in the province *(Question No. 4422*)*	275
-Number of machines of eye check up in Mayo, Services and Ganga Ram Hospitals, Lahore *(Question No. 4406*)*	273

PAGE NO.

-Number of nursing staff and their allowances in the province (Question No. 1798*) 247
-Number of patients with head injury in DHQ Hospital Sargodha in year 2019 (Question No. 4294*) 272
-Number of private medical colleges in Sialkot and details about affiliations thereof(Question No. 3881*) 264
-Posting of Specialist Doctors for patients of HIV AIDS in Allied Hospital Faisalabad (Question No. 2692*) 255
-Start of classes in Medical College Bahawalnagar and approval of posts under S.N.E (Question No. 2397*) 250
-Vacant posts of doctors and nurses in DHQ Dera Ghazi Khan (Question No. 3113*) 259

SUMMONING-
-Notification of summoning of 25th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 9th October, 2020 1

SUNBAL MALIK HUSSAIN, MS.

QUESTION regarding-
-Construction and repairof road from Shahdara to Kala Khatai road Narowal (Question No. 3862*) 180

T

TAHIA NOON, MS.

QUESTION regarding-
-Expenditures incurred upon recovery of health of people hit by smog (Question No. 3697*) 262

U

UMUL BANIN ALI, MS.

PRIVILEGE MOTION regarding-
-Insulting behaviour of management of Darbar Bibi Pak Daman with honorable members 285

USMAN MEHMOOD, SYED
DISCUSSION On-
-Price Control and Law and Order 220

QUESTIONS regarding-
-Construction and repairof road Pul Giri to Adda Muhammad Pur Noonarian (Question No. 3412*) 161

PAGE NO.

-Construction and repairof road Pul Giri to Muhammad Pur Noonarian Rhaim Yar Khan *(Question No. 2819*)* 135
-Details about awareness and check up of breast cancer in Sheikh Zayed Hospital Rahim Yar Khan *(Question No. 4086*)* 267
-Functional condition of Sheikh Khalifa Bridge over Indus River *(Question No. 3349*)* 141
-Number of Dialysis machines in Sheikh Zayed Hospital Rahim Yar Khan *(Question No. 4338*)* 273

W

WASIF MAZHAR, MALIK

QUESTION regarding-

-Number of market committees in district Multan (Question No. 4340*) 49

Y

YASIR ZAFAR SANDHU, MR.

QUESTION regarding-

-Issuance of funds for establishment of Children Hospital in Sargodha *(Question No. 2736*)* 258

YASMIN RASHID, MS. *(Minister for Primary & Secondary Healthcare and Specialized Healthcare & Medical Education)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Action against illegal and non qualified doctors in Gujranwala *(Question No. 1765*)* 245
-Closure of plants of waste burning in big hospitals of Lahore *(Question No. 4193*)* 269
-Construction of Nurses Hostel on land reserved for Mental Hospital in Lahore *(Question No. 3910*)* 266
-Details about advertisement and recruitment against vacant posts of doctors in Jinnah Hospital Lahore *(Question No. 2140*)* 249
-Details about awareness and check up of breast cancer in Sheikh Zayed Hospital Rahim Yar Khan *(Question No. 4086*)* 267

-Details about CT Scan and MRI machines in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan (Question No. 846) 279

-Details about operation theatres and machinery in DHQ Hospital Dera Ghazi Khan *(Question No. 845)* 278

	PAGE NO.
-Details about provision of community based Mental Health Services in modernized manner in Lahore *(Question No. 2141*)*	250
-Details about provision of medical treatment in Government and private hospitals *(Question No. 4115*)*	268
-District wise details about distribution of health card *(Question No. 4386*)*	241
-Establishment of Punjab Medical Faculty and number of posts therein *(Question No. 3428*)*	261
-Expenditures incurred upon recovery of health of people hit by smog *(Question No. 3697*)*	262
-Functional condition of water filtration plant in Punjab Institute of Mental Health Lahore *(Question No. 3307*)*	260
-Issuance of funds for establishment of Children Hospital in Sargodha *(Question No. 2736*)*	258
-Laboratory tests and provision of medicine in Allied and other hospitals of Faisalabad *(Question No. 2690*)*	253
-Lack of medical facilities and machinery in DHQ Hospital Gujranwala *(Question No. 4290*)*	270
-Not posting MS in Civil Hospital Jhangi Wala Bahawalpur *(Question No. 3905*)*	266
-Number of Bio Medical Engineers in the province *(Question No. 939)*	279
-Number of students in Government Khawaja Safdar Medical College Sialkot *(Question No. 3880*)*	263
-Number of dentists in DHQ Dera Ghazi Khan *(Question No. 3112*)*	259
-Number of Dialysis machines in Sheikh Zayed Hospital Rahim Yar Khan *(Question No. 4338*)*	273
-Number of hospitals with facilities of breast cancer treatment *(Question No. 4425*)*	277
-Number of hospitals of mental disease in the province *(Question No. 4422*)*	276
-Number of machines of eye check up in Mayo, Services and Ganga Ram Hospitals, Lahore *(Question No. 4406*)*	274
-Number of nursing staff and their allowances in the province *(Question No. 1798*)*	248
-Number of patients with head injury in DHQ Hospital Sargodha in year 2019 *(Question No. 4294*)*	272
-Number of private medical colleges in Sialkot and details about affiliations thereof*(Question No. 3881*)*	264
-Posting of Specialist Doctors for patients of HIV AIDS in Allied Hospital Faisalabad *(Question No. 2692*)*	256
-Start of classes in Medical College Bahawalnagar and approval of posts under S.N.E *(Question No. 2397*)*	251
-Vacant posts of doctors and nurses in DHQ Dera Ghazi Khan *(Question No. 3113*)*	259

PAGE NO.

Z

ZAHEER IQBAL, MR.

QUESTION regarding-

-Not posting MS in Civil Hospital Jhangi Wala Bahawalpur *(Question No. 3905*)* 265